DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 846

DATED 28-09-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 28.09.2026

اخبارات	اہم قومی ومقامی خبریں	نمبر شمار
جنگ ودیگر اخبارات	بلوچستان پاکستان کو مختلف خطوں سے جوڑنے کی صلاحیت رکھتا ہے، گورنر	01
جنگ ودیگر اخبارات	دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی، سرفراز بگٹی	02
جنگ ودیگر اخبارات	بلوچستان مختلف اقوام، زبانوں اور ثقافتوں کا خوبصورت گلدستہ ہے، مینا مجید	03
جنگ ودیگر اخبارات	پیپلز پارٹی کے سیاست کا محور عوام کا ترقی وخوشحالی ہے، علی مدد جتک	04
مشرق ودیگر اخبارات	کارکن کسی بھی جماعت کا بنیادی سرمایہ ہوتے ہیں، صادق عمرانی	05
مشرق ودیگر اخبارات	پیپلز پارٹی نے جمہوریت وجمہور کے حقوق کیلئے ہمیشہ جدوجہد کی، بخت محمد کاکڑ	06
مشرق ودیگر اخبارات	بلوچستان قدرتی حسن تاریخی ورثے اور منفرد ثقافت سے مالا مال ہے، فیصل جمالی	07
جنگ ودیگر اخبارات	حکومت مستند اور بروقت معلومات کی فراہمی کیلئے پرعزم، عسکر خان	08
جنگ ودیگر اخبارات	سوشل میڈیل نے معلومات کی ترسیل کو غیر معمولی تیزی دی، شاہد رند	09
جنگ ودیگر اخبارات	دہشتگردوں کیخلاف کارروائیوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، بابر یوسفزئی	10
جنگ ودیگر اخبارات	بلوچستان ریونیو اتھارٹی کا ٹیکس وصولی کے جائزے کے حوالے سے اجلاس	11
جنگ ودیگر اخبارات	پولیس عوام کے تحفظ کیلئے تمام اداروں کے ساتھ تعاون کررہی ہے، آئی جی	12
جنگ ودیگر اخبارات	ڈھاڈر ڈپٹی کمشنر کچھی کی سربراہی میں کھلی کچہری کا انعقاد	13
جنگ ودیگر اخبارات	SBK اور کنٹریکٹ اساتذہ کی تعیناتی سے تعلیمی سرگرمیوں میں بہتری آئی ہے، اے ڈی سی ژوب	14
جنگ ودیگر اخبارات	کراچی پولیو مرکزی گڑھ قرار، کوئٹہ بلاک میں موثر ویکسی نیشن کی ضرورت ڈبلیو ایچ او	15
جنگ ودیگر اخبارات	تربت بچی کی ہلاکت تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ پر میڈیکل سینٹر اور کلینک سیل	16
جنگ ودیگر اخبارات	تعلیم وجدید ٹیکنالوجی سے لیس ہوکر چیلنجز کا مقابلہ ممکن ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن	17
جنگ ودیگر اخبارات	بلوچستان میں حق رائے تبدیل کر کے مصنوعی کھیپ تیار کی گئی، مولانا عبدالواسع	18
جنگ ودیگر اخبارات	بلوچستان میں انارکی کا خدشہ، سنجیدگی کی ضرورت ہے، ڈاکٹر عبدالمالک	19

امن وامان:

بلوچستان کے مختلف اضلاع میں فوجی آپریشن 4 روز میں 71 دہشتگرد ہلاک فورسز کی کارروائیوں پر فخر ہے، وزیر اعلیٰ، ڈی ایم جمالی نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو افراد ہلاک ایک زخمی، کوئٹہ سمیت ملک بھر میں مہنگائی کا طوفان امڈ آیا، واشک سے نامعلوم شخص کی نعش برآمد، مستونگ مسلح افراد نے سکول کی عمارت دھماکے سے اڑا دیا، مستونگ چیف منسٹر فٹبال ٹورنامنٹ میں شرکت کیلئے آنے والی ٹیم لٹ گئی،

عوامی مسائل:

ضلع ہرنائی کا خزانہ آفس دو ماہ سے غیر فعال سرکاری ملازمین کو مشکلات کا سامنا، ساجد ہسپتال کے سامنے گندے پانی کی نکاسی کا مسئلہ حل کیا جائے، سردشت اور کلانچ سے سیکڑوں افراد کی گھر بار چھوڑ کر نقل مکانی، وجوہات معلوم نہ ہوسکیں،

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 28.09.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**جناح پیپلز ٹرین کا منصوبہ تیار**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ کوئٹہ شہر میں صوبے کی پہلی ماس ٹرانزٹ ریلوے سروس "جناح پیپلز ٹرین" شروع کرنے کی تمام تر تیاریاں مکمل کر لی گئیں ہیں۔ 32 کلومیٹر طویل ریلوے ٹریک کی بحالی کے بعد یہ ٹرین کوئٹہ کے قریبی علاقوں سریاب سے کچلاک کے درمیان جلد اپنی خدمات کا باقاعدہ آغاز کرے گی۔ یہ منصوبہ پاکستان ریلوے اور حکومت بلوچستان کے مشترکہ تعاون سے مکمل کیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق اس پروجیکٹ پر تقریباً تین ارب روپے کی لاگت آئی ہے اور ٹریک کی بحالی کا کام ریکارڈ 120 دنوں میں مکمل کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے مطابق یہ سروس جلد عوام کے لیے کھول دی جائے گی، تاہم افتتاح کی حتمی تاریخ، کرایوں کے شیڈول اور ٹائم ٹیبل کا اعلان ہونا باقی ہے۔ ٹرین کے روٹ پر 7 اسٹیشن قائم کیے گئے ہیں، جن میں کوئٹہ، کچلاک، بلیلی، شیخ ماندا، جی او آر ہالٹ، لوڈ کاریز اور سریاب شامل ہیں۔ اس روٹ کو کوئٹہ کے مضافاتی علاقوں سے جوڑنے اور طلبہ، سرکاری ملازمین، تاجروں اور روزمرہ سفر کرنے والے شہریوں کو کم لاگت میں سفر کی سہولت فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ کوئٹہ اور اس کے گرد ونواح کے شہری اب تک زیادہ تر سڑکوں کے ذریعے ہونے والی مہنگی اور راست نقل وحمل پر انحصار کرتے تھے، جہاں ٹریفک کے مسائل اور ایندھن کے بڑھتے ہوئے اخراجات ایک بڑا چیلنج تھے۔ سریاب سے کچلاک کا یہ ریلوے کوریڈور شہر میں روزگار، تعلیم اور کاروباری مقاصد کے لیے آنے والے لوگوں کو ایک جدید، محفوظ اور سستا متبادل فراہم کرے گا۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**دہشت گردی کی نئی لہر**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Promoting Agriculture" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**بلوچستان کا تاجر راستوں کی بندش اور معاشی اذیت**" کے عنوان سے ریحان محمود نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**نسخہ کیمیا**" کے عنوان سے انور ساجدی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**کیا بلوچستان میں سب ٹھیک ہے ؟؟**" کے عنوان سے مظفر اعجاز نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**شہید نوابزادہ میر سکندر زہری یونیورسٹی کے دروازے کھل گئے**" کے عنوان سے عبداللہ شاہوانی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 28 SEP 2026 Page No. 1

بلوچستان پاکستان کو وسطی ایشیا، جنوبی ایشیا اور مشرق وسطیٰ سے جوڑتا ہے، گورنر

صوبے کے مختلف حصے پاکستان کی معاشی ترقی اور خطے کی رابطہ کاری میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں، خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اکیسویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان سے خطاب کرتے ہوئے منتظمین اور تمام معزز شرکاء کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ اس ورکشاپ کے فکری مباحث اور کورس بلوچستان اور پاکستان کی پائیدار ترقی کیلئے عملی رہنمائی فراہم کرینگے۔ اس موقع پر بریگیڈیر خاقان سرور بھی موجود تھے۔ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ آج جب آپ اس ورکشاپ سے واپس جائیں گے تو آپ کی ذمہ داریاں ختم نہیں بلکہ مزید بڑھ چکی ہونگی۔ آپ سے توقع ہے کہ یہاں حاصل ہونے والے علم، تجربے اور بصیرت کو اپنے اپنے ادارے، شعبے اور معاشرے میں مثبت تبدیلی کیلئے استعمال کرینگے۔ ہمیں بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے روزگار اور ہنرمندی کے مواقع پیدا کرنے، معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے، سماجی انصاف کو مضبوط بنانے، اور معاشی عدم استحکام جیسے مسائل سے نمٹنے کیلئے مشترکہ اور دیرپا حکمت عملی اپنانا ہوگی۔ بلوچستان پاکستان کو وسطی ایشیا، جنوبی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کے خطوں سے جوڑنے کی جغرافیائی صلاحیت رکھتا ہے۔ گوادر اور دیگر ساحلی علاقوں سے لے کر معدنی اور زرعی خطوں تک، صوبے کے مختلف حصے پاکستان کی معاشی ترقی اور خطے کی رابطہ کاری میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ بلوچستان کی ترقی صرف ایک صوبے کی ترقی نہیں بلکہ پاکستان کی مجموعی معاشی اور قومی ترقی سے گہرا تعلق رکھتی ہے۔ صوبے میں بلیو اکانومی، معدنیات، توانائی، زراعت، سیاحت اور ریجنل تجارت کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ آخر میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اکیسویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کی اختتامی تقریب کے شرکاء میں اسناد اور یادگاری شیلڈز تقسیم کیے گئے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان پاکستان کو مختلف خطوں سے جوڑنے کی صلاحیت رکھتا ہے، گورنر

گوادر اور دیگر ساحلی علاقوں سے لے کر معدنی اور زرعی خطوں تک صوبہ ملکی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے

نیشنل ورکشاپ میں حاصل اجتماعی دانش کو عملی اقدامات میں تبدیل کرنا ہی ورکشاپ کی حقیقی کامیابی ہوگی، خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اکیسویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس ورکشاپ میں آپ نے ماہرین کے علم، تجربے اور بصیرت سے بھرپور استفادہ کیا ہوگا اور باہمی مکالمے اور مشاورت کے ذریعے بلوچستان اور پاکستان کو درپیش اہم چیلنجز کا بہتر ادراک حاصل کیا ہوگا لہٰذا اب اس اجتماعی دانش کو عملی.........

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

اقدامات میں تبدیل کرنا ہی اس ورکشاپ کی حقیقی کامیابی ہوگی۔ میں 21ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے منتظمین اور تمام معزز شرکاء کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ اس ورکشاپ کے فکری مباحث اور کورس بلوچستان اور پاکستان کی پائیدار ترقی کیلئے عملی رہنمائی فراہم کریگی۔ اس موقع پر بریگیڈیر خاقان سرور بھی موجود تھے۔ نیشنل ورکشاپ کی اختتامی تقریب کے شرکاء سے خطاب میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ آج جب آپ اس ورکشاپ سے واپس جائیں گے تو آپ کی ذمہ داریاں ختم نہیں بلکہ مزید بڑھ چکی ہیں۔ آپ سے توقع ہے کہ یہاں حاصل ہونے والے علم، تجربے اور بصیرت کو اپنے اپنے ادارے، شعبے اور معاشرے میں مثبت تبدیلی کیلئے استعمال کرینگے۔ ہمیں بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے روزگار اور ہنرمندی کے مواقع پیدا کرنے، معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے، سماجی انصاف کو مضبوط بنانے اور معاشی عدم استحکام جیسے مسائل سے نمٹنے کیلئے مشترکہ اور دیرپا حکمت عملی اپنانا ہوگی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۲ Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 پیر 15 ربیع الثانی 1448ھ 28 ستمبر 2026ء نمبر 265

قومی عزم غیر متزلزل — سرفراز بگٹی

دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک فورسز کی کارروائیاں جاری رہینگی

آپریشن شابان میں 33، نوشکی میں گیارہ، مند میں چھ دہشتگرد ہلاک کیے جاچکے، ٹھکانوں کو موثر انداز میں نشانہ بنایا گیا، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا آپریشن شعبان میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قوم کے لیے باعث فخر ہیں، آپریشن شعبان کے دوران سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانے تباہ کیے آپریشن شعبان میں اب تک 33 دہشت گرد ہلاک کیے جاچکے ہیں، گزشتہ 72 گھنٹوں کے دوران مزید 23 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا، نوشکی میں کارروائی کے دوران 11 دہشت گرد ہلاک کیے گئے مند میں کارروائی کے دوران 6 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا، گزشتہ 96 گھنٹوں کے دوران بلوچستان میں 71 سے زائد دہشت گرد ہلاک کیے جاچکے ہیں، سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے منظم ٹھکانوں کو موثر انداز میں نشانہ بنایا، بلوچستان کے عوام امن کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں، دہشت گرد عناصر اپنے مذموم عزائم کے ذریعے بلوچستان میں بدامنی پیدا نہیں کرسکتے، دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں مکمل خاتمے تک جاری رہیں "عزم استحکام" کے تحت دہشت گردی کے خلاف قومی عزم غیر متزلزل ہے۔

پاک بحریہ کی جدید آبدوز ملکی دفاعی صلاحیت اور پیشہ ورانہ تیاری کی عکاس ہے، وزیر اعلیٰ

اینٹی شپ کروز میزائل کے ذریعے ہدف کو درستگی کے ساتھ نشانہ بنانا پاکستان کی غیر معمولی آپریشنل تیاری کا واضح ثبوت ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان بحریہ اور اس کی قیادت کو نئی شامل کی جانے والی آبدوز پی این ایس ہنگور کے پہلے کامیاب براہ راست ہتھیاروں کے تجربے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اینٹی شپ کروز میزائل کے ذریعے طویل فاصلے پر موجود ہدف کو درستگی کے ساتھ نشانہ بنانا پاکستان بحریہ کی آبدوز فورس کی غیر معمولی آپریشنل تیاری، پیشہ ورانہ مہارت اور بلند جنگی صلاحیت کا واضح ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج ملک کے دفاع اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے ہر طرح کے چیلنجز سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہیں۔ پاک بحریہ کی جدید آبدوز کی کامیاب ہتھیاروں کی فائرنگ ملک کی دفاعی صلاحیت اور پیشہ ورانہ تیاری کی عکاس ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے چیف آف دی نیول اسٹاف ایڈمرل نوید اشرف اور پی این ایس ہنگور کی شمولیت اور آپریشنلائزیشن کے عمل سے وابستہ تمام افسران، اہلکاروں اور عملے کی پیشہ ورانہ کارکردگی کو بھی سراہا۔ انہوں نے پاکستان بحریہ کے افسران اور جوانوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قوم کو اپنی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور دفاع وطن کے لیے ان کی خدمات پر فخر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | پیر 15 ربیع الثانی 1448ھ 28 ستمبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 77

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

افواج پاکستان ملکی دفاع کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں، وزیراعلیٰ

نئی آبدوز ایم ہنگور غیر معمولی آپریشنل صلاحیت کا بھرپور ثبوت ہے ، بیان

پاک بحریہ کے بیڑے میں نئی آبدوز شامل کرنے پر فورسز کو خراج تحسین

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان بحریہ اور اس کی قیادت کو نئی شامل کی جانے والی آبدوز پی این ایس/ایم ہنگور کے پہلے کامیاب براہ راست ہتھیاروں کے تجربے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اینٹی شپ کروز میزائل کے ذریعے طویل فاصلے پر موجود ہدف کو درستگی کے ساتھ نشانہ بنانا پاکستان بحریہ کی آبدوز فورس کی غیر معمولی آپریشنل تیاری، پیشہ ورانہ مہارت اور بلند جنگی صلاحیت کا واضح ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج ملک کے دفاع اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے ہر طرح کے چیلنجز سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہیں۔ پاک بحریہ کی جدید آبدوز کی......... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

> کامیاب ہتھیاروں کی فائرنگ ملک کی دفاعی صلاحیت اور پیشہ ورانہ تیاری کی عکاس ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان نے چیف آف دی نیول اسٹاف ایڈمرل نوید اشرف اور پی این ایس/ایم ہنگور کی شمولیت اور آپریشنلائزیشن کے عمل سے وابستہ تمام افسران، اہلکاروں اور عملے کی پیشہ ورانہ کارکردگی کو بھی سراہا۔ انہوں نے پاکستان بحریہ کے افسران اور جوانوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قوم کو اپنی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور دفاع وطن کے لیے ان کی خدمات پر فخر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 284 | پیر 15 ربیع الثانی 28 ستمبر 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

سچائی اور حقائق کی درست ترجمانی خبر کی روح ہے، وزیر اعلیٰ

سوشل میڈیا کے باعث صحافت کی ذمہ داری پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے

میر سرفراز بگٹی کا عالمی یوم خبر پر صحافیوں اور میڈیا ورکرز کو خراج تحسین

کوئٹہ (ج ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم خبر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ خبر کی بنیادی روح صداقت، سچائی اور حقائق کی درست ترجمانی ہے (باقی صفحہ 5 نمبر 23)

موجودہ دور میں تیز رفتار اطلاعات اور سوشل میڈیا کے بڑھتے ہوئے استعمال کے باعث صحافت کی ذمہ داری پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج معلومات کی ترسیل چند لمحوں میں دنیا بھر تک پہنچ جاتی ہے جبکہ ہر گردش کرنے والی اطلاع خبر نہیں ہوتی۔ سوشل میڈیا کے دور میں صحافیوں اور میڈیا اداروں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ کسی بھی خبر کو نشر یا شائع کرنے سے قبل اس کے حقائق کی مکمل تصدیق کریں اور غیر مصدقہ اطلاعات کی ترویج سے گریز کریں۔ انہوں نے کہا کہ صحافت کا اصل مقصد عوام کو درست، معتبر اور قابل اعتماد معلومات فراہم کرنا ہے۔ خبر میں معمولی سی غلطی بھی افواہوں کی راہ ہموار کر کے معاشرے میں غلط فہمیاں پیدا کر سکتی ہے اس لیے خبر کی تیاری اور ترسیل میں تحقیق، تصدیق اور ذمہ داری کو بنیادی اصول کی حیثیت حاصل ہونی چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوشل میڈیا نے معلومات تک رسائی کو آسان بنایا ہے لیکن اس کے ساتھ جعلی خبروں، افواہوں اور گمراہ کن معلومات کے پھیلاؤ کے خدشات بھی بڑھ گئے ہیں۔ ایسے ماحول میں پیشہ ورانہ صحافت حقائق کی کھوج، ذرائع کی تصدیق اور مختلف پہلوؤں کو سامنے لانے کے ذریعے معاشرے میں درست معلومات کی فراہمی کا اہم ذریعہ بن سکتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آزادی صحافت جمہوری معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے اور صحافیوں کو اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں ادا کرنے کے لیے سازگار ماحول ملنا چاہیے۔ صحافت کی آزادی کے ساتھ خبر کی ذمہ داری بھی وابستہ ہے کیونکہ آزادی اظہار اور ذمہ دار صحافت ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے صحافیوں نے مشکل حالات میں بھی اپنے پیشہ ورانہ فرائض انجام دیے ہیں۔ صوبائی حکومت صحافیوں اور میڈیا کے مسائل کے حل، پیشہ ورانہ آزادی اور مثبت صحافتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے عالمی یوم خبر کے موقع پر صحافیوں، میڈیا ورکرز، کیمرہ مینوں، فوٹو جرنلسٹس اور میڈیا ورکرز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ درست خبر معاشرے میں امن، ہم آہنگی اور مثبت رائے عامہ کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

خوارج اور ان کے [illegible]

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز کی قربانیاں باعث فخر ہیں، وزیر اعلیٰ

سیکورٹی فورسز نے حالیہ کامیاب کارروائیوں میں دہشتگردوں کے ٹھکانوں کو مؤثر انداز میں نشانہ بنا کر درپیش خطرات میں کمی کی

ریاست دشمن عناصر کیخلاف کارروائیاں ان کے مکمل خاتمے تک جاری رہیں گی، سرفراز بگٹی کا سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین

کوئٹہ (ج ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع کوئٹہ کے (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

علاقے شعبان سمیت نوشکی اور سندھ میں سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز کی قربانیاں قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آپریشن شعبان کے دوران سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو مؤثر انداز میں گھیرے میں لیا، جبکہ کارروائی کے دوران اب تک 33 دہشت گرد ہلاک کیے جا چکے ہیں۔ گزشتہ 72 گھنٹوں کے دوران مزید 23 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ضلع نوشکی میں انٹیلی جنس بنیاد پر کی گئی کارروائی کے دوران 11 دہشت گرد ہلاک ہوئے جبکہ سندھ میں فتنہ الہندوستان کے 6 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ کارروائیوں کے دوران بڑی تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ 96 گھنٹوں کے دوران آپریشن شعبان اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں 71 سے زائد دہشت گردوں کا خاتمہ کیا جا چکا ہے جو دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو مؤثر انداز میں نشانہ بنا کر مقامی آبادی کو درپیش خطرات میں نمایاں کمی کی ہے۔ دہشت گرد عناصر اپنے مذموم عزائم کے ذریعے بلوچستان میں بدامنی پیدا نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں مکمل خاتمے تک جاری رہیں گی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قومی ایکشن پلان کے تحت "عزم استحکام" کے وژن کے مطابق دہشت گردی کے خلاف قومی عزم غیر متزلزل ہے۔ سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیوں اور کاوشوں سے بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کی کوششیں جاری رہیں گی۔

سرفراز بگٹی کی پاک بحریہ کو کامیاب تجربے پر مبارکباد

اینٹی شپ کروز میزائل کا ہدف کو نشانہ بنانا بلند جنگی صلاحیت کا واضح ثبوت ہے

قوم کو اپنی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ کارکردگی اور دفاع وطن کیلئے خدمات پر فخر ہے

کوئٹہ (ج ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان بحریہ اور اس کی قیادت کو شامل کی جانے والی آبدوز پی این ایس ہنگور سے پہلے کامیاب میزائل [illegible] (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

تجربے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اینٹی شپ کروز میزائل کے ذریعے طویل فاصلے پر موجود ہدف کو کامیابی سے نشانہ بنانا پاکستان بحریہ کی آبدوز فورس کی غیر معمولی آپریشنل تیاری، پیشہ ورانہ مہارت اور بلند جنگی صلاحیت کا واضح ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج ملک کے دفاع اور قومی مفادات کے تحفظ کے لیے ہر طرح کے چیلنجز سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہیں۔ پاک بحریہ کی جدید آبدوز کا کامیاب تجربہ ملک کی دفاعی صلاحیت اور پیشہ ورانہ تیاری کی عکاسی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے چیف آف دی نیول اسٹاف ایڈمرل نوید اشرف اور پی این ایس ہنگور کی شمولیت اور آپریشنلائزیشن کے عمل سے وابستہ تمام افسران، اہلکاروں اور عملے کی پیشہ ورانہ کارکردگی کو بھی سراہا۔ انہوں نے پاکستان بحریہ کے افسران اور جوانوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قوم کو اپنی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور دفاع وطن کے لیے ان کی خدمات پر فخر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

جلد 30 | پیر 28 ستمبر 2026ء بمطابق 15 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 265

مذموم عزائم رکھنے والے دہشتگرد بلوچستان میں بدامنی پیدا نہیں کرسکتے، وزیراعلیٰ

سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیوں اور کاوشوں سے بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کی کوششیں جاری رہیں گی

قومی ایکشن پلان کے تحت ''عزم استحکام'' کے وژن کے مطابق دہشت گردی کے خلاف قومی عزم غیر متزلزل ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع کوئٹہ کے علاقے شعبان سمیت نوشکی اور مند میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آپریشن شعبان کے دوران سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو مؤثر انداز میں کلیئر کیا، جبکہ کارروائی کے دوران اب تک 33 دہشت گرد ہلاک کیے جا چکے ہیں۔ گزشتہ 72 گھنٹوں کے دوران مزید 23 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ضلع نوشکی میں انٹیلی جنس بنیاد پر کی گئی کارروائی کے دوران 11 دہشت گرد ہلاک ہوئے جبکہ مند میں فتنہ الہندوستان کے 6 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ کارروائیوں کے دوران بڑی تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ 96 گھنٹوں کے دوران آپریشن شعبان اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں 71 سے زائد دہشت گردوں کا خاتمہ کیا جا چکا ہے، جو دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو مؤثر انداز میں نشانہ بنا کر مقامی آبادی کو درپیش خطرات میں نمایاں کمی کی ہے۔ دہشت گرد عناصر اپنے مذموم عزائم کے ذریعے بلوچستان میں بدامنی پیدا نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں مکمل خاتمے تک جاری رہیں گی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قومی ایکشن پلان کے تحت ''عزم استحکام'' کے وژن کے مطابق دہشت گردی کے خلاف قومی عزم غیر متزلزل ہے۔ سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیوں اور کاوشوں سے بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کی کوششیں جاری رہیں گی۔

وزیراعلیٰ کی کامیاب تجربے پر پاک بحریہ کو مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان بحریہ اور اس کی قیادت کو نئی شامل کی جانے والی آبدوز پی این ایس ایم ہنگور کے پہلے کامیاب براہ راست ہتھیاروں کے تجربے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اینٹی شپ کروز میزائل کے ذریعے طویل فاصلے پر موجود ہدف کو درستگی کے ساتھ نشانہ بنانا پاکستان بحریہ کی آبدوز فورس کی غیر معمولی آپریشنل تیاری، پیشہ ورانہ مہارت اور بلند جنگی صلاحیت کا واضح ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج ملک کے دفاع اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے ہر طرح کے چیلنجز سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہیں۔ پاک بحریہ کی جدید آبدوز کی کامیاب ہتھیاروں کی فائرنگ ملک کی دفاعی صلاحیت اور پیشہ ورانہ تیاری کی عکاس ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے چیف آف دی نیول اسٹاف ایڈمرل نوید اشرف اور پی این ایس ایم ہنگور کی شمولیت اور آپریشنلائزیشن کے عمل سے وابستہ تمام افسران، اہلکاروں اور عملے کی پیشہ ورانہ کارکردگی کو بھی سراہا۔ انہوں نے پاکستان بحریہ کے افسران اور جوانوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قوم کو اپنی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور دفاع وطن کے لیے ان کی خدمات پر فخر ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 78 | پیر 28 ستمبر 2026ء، 15 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 28

دہشت گردی کے خلاف قومی عزم غیر متزلزل ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

آپریشن شعبان کے دوران سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو موثر انداز میں گھیر کیا، کارروائیوں میں بڑی تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا

سیکیورٹی فورسز نے دہشتگردوں کے ٹھکانوں کو موثر انداز میں نشانہ بنا کر مقامی آبادی کو درپیش خطرات میں نمایاں کمی کی ہے، میر سرفراز بگٹی نے فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع کوئٹہ کے علاقے شعبان سمیت نوشکی اور سند میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آپریشن شعبان کے دوران سیکیورٹی فورسز نے دہشتگردوں کے متعدد ٹھکانوں کو موثر انداز میں گھیر کیا، جبکہ کارروائی کے دوران (بقیہ 32 صفحہ 7 پر)

اب تک 33 دہشت گرد ہلاک کیے جا چکے ہیں۔ گزشتہ 72 گھنٹوں کے دوران مزید 23 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ضلع نوشکی میں انٹیلی جنس بنیاد پر کی گئی کارروائی کے ... 11 دہشت گرد ہلاک ہوئے جبکہ سند میں فتنہ الہندوستان کے 6 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ کارروائیوں کے دوران بڑی تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ 96 گھنٹوں کے دوران آپریشن شعبان اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں 71 سے زائد دہشت گردوں کا خاتمہ کیا جا چکا ہے، جو دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو موثر انداز میں نشانہ بنا کر مقامی آبادی کو درپیش خطرات میں نمایاں کمی کی ہے۔ دہشت گرد عناصر اپنے مذموم عزائم کے ذریعے بلوچستان میں بدامنی پیدا نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں مکمل خاتمے تک جاری رہیں گی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قومی ایکشن پلان کے تحت "عزم استحکام" کے وژن کے مطابق دہشت گردی کے خلاف قومی عزم غیر متزلزل ہے۔ سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیوں اور کاوشوں سے بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کی کوششیں جاری رہیں گی۔

میر سرفراز بگٹی کی پی این ایس/ایم ہنگور کے پہلے کامیاب تجربے پر مبارکباد

اینٹی شپ کروز میزائل کے ذریعے طویل فاصلے پر موجود ہدف کو درستگی کے ساتھ نشانہ بنانا پاکستان بحریہ کی صلاحیت کا واضح ثبوت ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

پاکستان کی مسلح افواج ملک کے دفاع اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے ہر طرح کے چیلنجز سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہیں، پاکستان بحریہ کو خراج تحسین پیش

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان بحریہ اور اس کی قیادت کو نئی شامل کی جانے والی آبدوز پی این ایس/ایم ہنگور کے پہلے کامیاب براہ راست ہتھیاروں کے تجربے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اینٹی شپ کروز میزائل کے ذریعے طویل فاصلے پر موجود ہدف کو درستگی کے ساتھ نشانہ بنانا پاکستان بحریہ کی آبدوز فورس کی غیر معمولی آپریشنل تیاری، (بقیہ 5 صفحہ 2 پر)

پیشہ ورانہ مہارت اور بلند جنگی صلاحیت کا واضح ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج ملک کے دفاع اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے ہر طرح کے چیلنجز سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہیں۔ پاک بحریہ کی جدید آبدوز کی کامیاب ہتھیاروں کی فائرنگ ملک کی دفاعی صلاحیت اور پیشہ ورانہ تیاری کی عکاس ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے چیف آف دی نیول اسٹاف ایڈمرل نوید اشرف اور پی این ایس/ایم ہنگور کی شمولیت اور آپریشنلائزیشن کے عمل سے وابستہ تمام افسران، اہلکاروں اور عملے کی پیشہ ورانہ کارکردگی کو بھی سراہا۔ انہوں نے پاکستان بحریہ کے افسران اور جوانوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قوم کو اپنی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور دفاع وطن کے لیے ان کی خدمات پر فخر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 6

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | پیر 28 ستمبر 2026ء بمطابق 15 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-263

بلوچستان، 96 گھنٹوں میں مختلف کارروائیوں کے دوران 71 دہشتگرد ہلاک ہوئے، آئی ایس پی آر

وزیراعلیٰ کا فورسز کو خراج تحسین

سیکورٹی فورسز نے دہشتگردوں کے متعدد ٹھکانے کلیئر کر دیئے، جبکہ کارروائی کے دوران بڑی تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد بھی برآمد کر لیا

آپریشن شعبان اور دیگر علاقوں میں کارروائیوں سے بھارتی حمایت یافتہ افغان پراکسیز کو بڑا دھچکا پہنچا ہے، مقامی آبادی کو دہشتگردی کے خطرے سے نجات دلائی گئی، ترجمان پاک فوج

آپریشن شعبان کے دوران سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو موثر انداز میں کلیئر کیا، جبکہ کارروائی کے دوران اب تک 33 دہشت گرد ہلاک کیے جا چکے ہیں، وزیراعلیٰ

کوئٹہ/راولپنڈی (این این آئی) بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کی (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

دہشتگردوں نے بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے خلاف آپریشن تیز کر دیا ہے 96، گھنٹوں میں 71 دہشتگرد مارے گئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق شاہان، کوئٹہ میں سکیورٹی فورسز نے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب آپریشن کیا، جس میں اب تک 33 بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگرد ہلاک کیے جا چکے ہیں۔ سکیورٹی فورسز نے دہشتگردوں کے متعدد ٹھکانے کلیئر کر دیے، جبکہ کارروائی کے دوران بڑی تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد بھی برآمد کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق گزشتہ 72 گھنٹوں کے دوران 23 دہشتگرد ہلاک کیے گئے اور سکیورٹی فورسز نے وسیع علاقے کو دہشتگردوں سے کلیئر کرلیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق مقامی آبادی کو فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے خطرے سے نجات دلائی گئی، تربت اور مند میں ہونے والی کارروائیوں کے دوران بھی بھاری تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق گزشتہ 96 گھنٹوں کے دوران بلوچستان کے مختلف علاقوں میں 71 سے زائد دہشتگرد ہلاک کیے گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آپریشن شعبان اور دیگر علاقوں میں کارروائیوں سے بھارتی حمایت یافتہ افغان پراکسیز کو بڑا دھچکا پہنچا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق دہشتگردی کے خلاف جنگ عزم استحکام کے وژن کے تحت بھرپور عزم سے جاری رہے گی۔ سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ملک سے غیر ملکی معاونت یافتہ دہشتگردی کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع کوئٹہ کے (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

علاقے شعبان سمیت تربت اور مند میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آپریشن شعبان کے دوران سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو موثر انداز میں کلیئر کیا، جبکہ کارروائی کے دوران اب تک 33 دہشت گرد ہلاک کیے جا چکے ہیں۔ گزشتہ 72 گھنٹوں کے دوران مزید 23 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ضلع تربت میں انٹیلی جنس بنیاد پر کی گئی کارروائی کے دوران 11 دہشت گرد ہلاک ہوئے جبکہ مند میں فتنہ الہندوستان کے 6 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ کارروائیوں کے دوران بڑی تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ 96 گھنٹوں کے دوران آپریشن شعبان اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں 71 سے زائد دہشت گردوں کا خاتمہ کیا جا چکا ہے، جو دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو موثر انداز میں نشانہ بنا کر مقامی آبادی کو درپیش خطرات میں نمایاں کمی کی ہے۔ دہشت گرد عناصر اپنے مذموم عزائم کے ذریعے بلوچستان میں بدامنی پیدا نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں مکمل خاتمے تک جاری رہیں گی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قومی ایکشن پلان کے تحت "عزم استحکام" کے وژن کے مطابق دہشت گردی کے خلاف قومی عزم غیر متزلزل ہے۔ سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیوں اور کاوشوں سے بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کی کوششیں جاری رہیں گی۔

CamScanner

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — صفحات 8 — قیمت 15 روپے

جلد 22 | سوموار 28 ستمبر 2026ء، 15 ربیع الثانی 1447ھ | شمارہ 172

دہشتگردوں کو آخری انجام تک پہنچا کر رہیں گے

سرفراز بگٹی

دشتی میں انٹیلی جنس بیسڈ کی گئی کارروائی کے دوران 11 دہشت گرد ہلاک ہوئے جبکہ مند میں فتنہ الہندوستان کے 6 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا

سکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو موثر انداز میں نشانہ بنا کر مقامی آبادی کو درپیش خطرات میں نمایاں کمی کی ہے

قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑے ہیں، ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں مکمل خاتمے تک جاری رہیں گی

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع کوئٹہ کے علاقے شعبان سمیت دشتی اور مند میں سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کی قربانیاں قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ وزیر اعلیٰ (بقیہ 4 صفحہ 6 پر)

میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آپریشن شعبان کے دوران سکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو موثر انداز میں نشانہ بنایا۔ کارروائی کے دوران اب تک 33 دہشت گرد ہلاک کیے جا چکے ہیں۔ گزشتہ 72 گھنٹوں کے دوران مزید 23 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ دشتی میں انٹیلی جنس بیسڈ کی گئی کارروائی کے دوران 11 دہشت گرد ہلاک ہوئے جبکہ مند میں فتنہ الہندوستان کے 6 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ کارروائیوں کے دوران بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ 96 گھنٹوں کے دوران آپریشن شعبان اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں 71 سے زائد دہشت گردوں کو ختم کیا جا چکا ہے، جو دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں میں ایک اہم پیش رفت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.______ Page No. 8

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت 15 روپے	MEMBER OF APNS	شمارہ 214
	28 ستمبر 2026ء	15 ربیع الثانی	1448ھ	رجسٹرڈ ایل سی بی-10	

مسلح افواج ہر طرح کے چیلنجز سے نمٹنے کی صلاحیت رکھتی ہیں، سرفراز بگٹی

پاک بحریہ کی جدید آبدوز کی کامیاب ہتھیاروں کی فائرنگ ملک کی دفاعی صلاحیت اور پیشہ ورانہ تیاری کی عکاس ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان بحریہ اور اس کی قیادت کو نئی شامل کی جانے والی آبدوز پی این ایس ہاشم؟ ور کے پہلے کامیاب براہ راست ہتھیاروں کے تجربے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اینٹی شپ کروز میزائل کے ذریعے طویل فاصلے پر موجود ہدف کو درستگی کے ساتھ نشانہ بنانا پاکستان بحریہ کی آبدوز فورس کی غیر معمولی آپریشنل تیاری، پیشہ ورانہ مہارت اور بلند جنگی صلاحیت کا واضح ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج ملک کے دفاع اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے ہر طرح کے چیلنجز سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہیں۔ پاک بحریہ کی جدید آبدوز کی کامیاب ہتھیاروں کی فائرنگ ملک کی دفاعی صلاحیت اور پیشہ ورانہ تیاری کی عکاس ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے چیف آف دی نیول اسٹاف ایڈمرل نوید اشرف اور پی این ایس ہاشم ہنگور کی شمولیت اور آپریشنلائزیشن کے عمل سے وابستہ تمام افسران، اہلکاروں اور عملے کی پیشہ ورانہ کارکردگی کو بھی سراہا۔ انہوں نے پاکستان بحریہ کے افسران اور جوانوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قوم کو اپنی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور دفاع وطن کے لیے ان کی خدمات پر فخر ہے۔

96 گھنٹوں کے دوران آپریشن شعبان اور دیگر علاقوں میں 71 سے زائد دہشت گردوں کا خاتمہ، اہم پیش رفت ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع کوئٹہ کے علاقے شعبان سمیت نوشکی اور مند میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آپریشن شعبان کے دوران سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو مؤثر انداز میں کلیئر کیا، جبکہ کارروائی کے دوران اب تک 33 دہشت گرد ہلاک کیے جا چکے ہیں۔ گزشتہ 72 گھنٹوں کے دوران مزید 23 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ضلع نوشکی میں انٹیلی جنس بنیاد پر کی گئی کارروائی کے دوران 11 دہشت گرد ہلاک ہوئے جبکہ مند میں فتنہ الہندوستان کے 6 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ کارروائیوں کے دوران بڑی تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ 96 گھنٹوں کے دوران آپریشن شعبان اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں 71 سے زائد دہشت گردوں کا خاتمہ کیا جا چکا ہے، جو دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو مؤثر انداز میں نشانہ بنا کر مقامی آبادی کو درپیش خطرات میں نمایاں کمی کی ہے۔ دہشت گرد عناصر اپنے مذموم عزائم کے ذریعے بلوچستان میں بدامنی پیدا نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں مکمل خاتمے تک جاری رہیں گی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قومی ایکشن پلان کے تحت "عزم استحکام" کے وژن کے مطابق دہشت گردی کے خلاف قومی عزم غیر متزلزل ہے۔ سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیوں اور کاوشوں سے بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کی کوششیں جاری رہیں گی۔

آزادی صحافت جمہوری معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے، وزیراعلیٰ

خبر کی بنیادی روح صداقت، سچائی اور حقائق کی درست ترجمانی ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم خبر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ خبر کی بنیادی روح صداقت، سچائی اور حقائق کی درست ترجمانی ہے، موجودہ دور میں تیز رفتار اطلاعات اور سوشل میڈیا کے بڑھتے ہوئے استعمال کے باعث صحافت کی ذمہ داری پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آج معلومات کی ترسیل چند لمحوں میں دنیا بھر تک پہنچ جاتی ہے، تاہم ہر گردش کرنے والی اطلاع خبر نہیں ہوتی۔ سوشل میڈیا کے دور میں صحافیوں اور میڈیا اداروں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ کسی بھی خبر کو نشر یا شائع کرنے سے قبل اس کے حقائق کی مکمل تصدیق کریں اور غیر مصدقہ اطلاعات کو خبر کا درجہ دینے سے گریز کریں۔ انہوں نے کہا کہ صحافت کا اصل مقصد عوام کو درست، بروقت اور قابل اعتماد معلومات فراہم کرنا ہے۔ خبر میں معمولی سی غلطی بھی عوامی رائے، اداروں کی ساکھ اور معاشرے میں موجود اعتماد کو متاثر کر سکتی ہے، اس لیے خبر کی تیاری اور ترسیل میں تحقیق، تصدیق اور ذمہ داری کو بنیادی اصول کی حیثیت حاصل ہونی چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوشل میڈیا نے معلومات تک رسائی کو آسان بنایا ہے، لیکن اس کے ساتھ جعلی خبروں، افواہوں اور گمراہ کن معلومات کے پھیلاؤ کے امکانات بھی بڑھ گئے ہیں۔ ایسے ماحول میں پیشہ ورانہ صحافت حقائق کی کھوج، ذرائع کی تصدیق اور مختلف پہلوؤں کو سامنے لانے کے ذریعے معاشرے میں درست معلومات کی فراہمی کا اہم ذریعہ بن سکتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آزادی صحافت جمہوری معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے اور صحافیوں کو اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں ادا کرنے کے لیے سازگار ماحول ملنا چاہیے۔ صحافت کی آزادی کے ساتھ خبر کی ذمہ داری بھی وابستہ ہے، کیونکہ آزادی اظہار اور ذمہ دارانہ صحافت ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے صحافیوں نے مشکل حالات میں بھی اپنے پیشہ ورانہ فرائض انجام دیے ہیں۔

CamScanner

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | پیر 28 ستمبر 2026ء، 15 ربیع الثانی 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 266

وزیر اعلیٰ بلوچستان

ریاست دشمن عناصر کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی

سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیوں اور کاوشوں سے بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کی کوششیں جاری رہیں گی

پاک بحریہ کی جدید آبدوز کی کامیاب ہتھیاروں کی فائرنگ ملک کی دفاعی صلاحیت اور پیشہ ورانہ تیاری کی عکاس ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع کوئٹہ کے علاقے شعبان سمیت نوشکی اور مند میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آپریشن شعبان کے دوران سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو کامیابی سے تباہ کیا۔ [illegible] کارروائی کے دوران اب تک 33 دہشت گرد ہلاک کیے جا چکے ہیں۔ گزشتہ 72 گھنٹوں کے دوران مزید 23 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ضلع نوشکی میں انٹیلی جنس بنیاد پر کی گئی کارروائی کے دوران 11 دہشت گرد ہلاک ہوئے جبکہ مند میں فتنہ الہندوستان کے 6 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ کارروائیوں کے دوران بڑی تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ 96 گھنٹوں کے دوران آپریشن شعبان اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں 71 سے زائد دہشت گردوں کو ختم کیا جا چکا ہے جو دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو مؤثر انداز میں نشانہ بنا کر مقامی آبادی کو درپیش خطرات میں نمایاں کمی کی ہے۔ دہشت گرد عناصر اپنے مذموم عزائم کے ذریعے بلوچستان میں بدامنی [illegible] نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں مکمل خاتمے تک جاری رہیں گی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قومی ایکشن پلان کے تحت "عزم استحکام" کے [illegible] مطابق دہشت گردی کے خلاف قومی عزم غیر متزلزل ہے۔ سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیوں اور کاوشوں سے بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کی کوششیں جاری رہیں گی۔

دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان بحریہ کی آبدوز کی [illegible] جانب سے [illegible] کامیاب [illegible] ہتھیاروں کے تجربے پر [illegible] پیش کرتے ہوئے خراج تحسین پیش کیا ہے۔ [illegible] نے کہا کہ [illegible] کے [illegible] پاکستان بحریہ کی آبدوزوں کی غیر معمولی [illegible] پیشہ ورانہ مہارت اور جنگی صلاحیت کا واضح ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج ملک کے دفاع اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے ہر طرح کے چیلنجز سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہیں۔ پاک بحریہ کی جدید آبدوز کی کامیاب ہتھیاروں کی فائرنگ ملک کی دفاعی صلاحیت اور پیشہ ورانہ تیاری کی عکاس ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے چیف آف دی نیول اسٹاف ایڈمرل نوید اشرف اور پی این ایس [illegible] شمولیت [illegible] افسران، اہلکاروں اور عملے کی پیشہ ورانہ کارکردگی کو بھی سراہا۔ انہوں نے پاکستان بحریہ کے افسران اور جوانوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قوم کو اپنی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور دفاع وطن کے لیے ان کی خدمات پر فخر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Time

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BT

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1590 QUETTA Monday September 28, 2026 / Rabi' us-Sani 15, 1448

Bugti applauds security forces' successful operations in Shaban, Nushki and Mand

Congratulates Pak Navy on successful live weapons test

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has appreciated the successful operations of the security forces in Shaban area of Quetta district, including Nushki and Mand, and said that the sacrifices of the security forces in the war against terrorism are a source of pride for the nation.

Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said that during Operation Shaban, the security forces effectively cleared several hideouts of terrorists, while 33 terrorists have been killed so far during the operation. 23 more terrorists were killed during the last 72 hours. He said that 11 terrorists were killed during an intelligence-based operation in Nushki district, while 6 terrorists of Fitnatul Hindustan were killed in Mand

A large number of arms and ammunition were also recovered during the operations. Mir Sarfaraz Bugti said that during the last 96 hours, more than 71 terrorists have been eliminated in Operation Shaaban and other areas of Balochistan, which is a significant progress in the ongoing operations against terrorism. The Chief Minister said that the security forces have significantly reduced the threats faced by the local population by effectively targeting the hideouts of terrorists. Terrorist elements cannot create unrest in Balochistan through their nefarious intentions. He said that the people of Balochistan stand with the security forces and law enforcement agencies to establish peace and eliminate terrorism. Operations against anti-state elements will continue until their complete elimination. Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said that according to the vision of "Determination of Stability" under the National Action Plan, the national resolve against terrorism is unwavering. Efforts to establish lasting peace in Balochistan will continue with the sacrifices and efforts of the security forces and law enforcement agencies.

Moreover, Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti has congratulated the Pakistan Navy and its leadership on the first successful live weapons test of the newly inducted submarine PNS M Hangor. The Chief Minister said that hitting a long-range target with precision through an anti-ship cruise missile is a clear proof of the exceptional operational readiness, professionalism and high combat capability of the Pakistan Navy's submarine force. Mir Sarfaraz Bugti said that the armed forces of Pakistan are fully capable of dealing with all kinds of challenges to defend the country and protect national security. The successful weapons firing of Pakistan Navy's modern submarine is a reflection of the country's defense capability and professional preparedness. The Chief Minister Balochistan also appreciated the professional performance of Chief of the Naval Staff Admiral Naveed Ashraf and all the officers, personnel and staff associated with the induction and operationalization process of PNS/M Hangor. He expressed his best wishes to the officers and men of Pakistan Navy and said that the nation is proud of the professional capabilities of its armed forces and their services for the defense of the homeland.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 28 SEP 2026 Page No. 11

بلوچستان مختلف اقوام، زبانوں اور ثقافتوں کا خوبصورت گلدستہ ہے، مینا مجید

پیپلز پارٹی کی سیاست کا محور عوام کی ترقی و خوشحالی ہے، علی مدد جتک

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

کارکن کسی بھی جماعت کا بنیادی سرمایہ ہوتے ہیں، صادق عمرانی

[illegible]

پیپلز پارٹی نے جمہوریت و جمہور کے حقوق کیلئے ہمیشہ جدوجہد کی، بخت محمد کاکڑ

عوام سے کئے گئے تمام وعدے پورے کریں گے، کلی ہمبری میں شمولیتی اجتماع سے خطاب

[illegible]

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 28 SEP 2026 Page No. 12

بلوچستان قدرتی حسن، تاریخی ورثے اور منفرد ثقافت سے مالا مال ہے، فیصل جمالی

پائیدار سیاحت سے صوبے میں روزگار اور کاروباری سرگرمیوں کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں

سیاحتی مقامات کو جدید سہولیات اور بہتر انفراسٹرکچر سے آراستہ کر کے نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کیا جا سکتا ہے، صوبائی وزیر لائیو اسٹاک

اوستہ محمد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے بلوچستان یوم سیاحت کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بلوچستان قدرتی حسن، تاریخی ورثے اور منفرد ثقافت سے مالا مال صوبہ ہے، جہاں طویل ساحلی پٹی، دلکش پہاڑی سلسلے، تاریخی مقامات اور قدیم ثقافتی روایات سیاحوں کے لیے خصوصی کشش کا باعث ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار سیاحت کو فروغ دے کر نہ صرف صوبے کے قدرتی و ثقافتی حسن کو ملکی اور عالمی سطح پر اجاگر کیا جا سکتا ہے بلکہ مقامی آبادی کے لیے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ سیاحت کے شعبے میں سرمایہ کاری سے مقامی معیشت کو مضبوط بنانے اور مختلف علاقوں میں کاروباری سرگرمیوں کے فروغ میں بھی مدد مل سکتی ہے صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ بلوچستان کے مختلف سیاحتی مقامات کو جدید سہولیات سے آراستہ کرنے، انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے اور سیاحوں کو محفوظ و سازگار ماحول فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔

CamScanner

حکومت مستند اور بروقت معلومات کی فراہمی کے لیے پرعزم، عسکر خان

درست اور بروقت معلومات کی فراہمی عوام کے اعتماد کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے

خبر کی جامع تصویر کیلئے قابل اعتماد ذرائع سے تصدیق ضروری ہے، عالمی یوم خبر پر پیغام

کوئٹہ (غ ن) ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز بلوچستان عسکر خان نے عالمی یوم خبر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ درست، مستند اور بروقت معلومات کی .... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7

فراہمی عوام کے اعتماد کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے، جبکہ موجودہ دور میں حقائق کی تصدیق اور ذمہ دارانہ صحافت کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا نے اطلاعات کی ترسیل کو انتہائی تیز اور آسان بنا دیا ہے، تاہم اسی تیزی کے باعث غیر مصدقہ معلومات، افواہوں اور گمراہ کن مواد کے پھیلاؤ کے امکانات بھی بڑھ گئے ہیں۔ ایسے ماحول میں کسی بھی اطلاع کو آگے بڑھانے سے قبل اس کے ماخذ اور صداقت کی جانچ ضروری ہے۔ عسکر خان نے کہا کہ حساس، اہم اور عوامی نوعیت کی اطلاعات کے حوالے سے مجاز سرکاری اداروں اور متعلقہ سرکاری ذرائع سے تصدیق کو بنیادی اہمیت دی جانی چاہیے۔ سرکاری اداروں کی جانب سے جاری کردہ باضابطہ معلومات عوام تک درست حقائق پہنچانے کا اہم ذریعہ ہیں، تاہم خبر کی جامع تصویر کے لیے صحافتی تحقیق اور دیگر قابل اعتماد ذرائع سے بھی تصدیق ضروری ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان درست، مستند اور بروقت معلومات کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے اور عوام تک حقائق پر مبنی اطلاعات پہنچانے کو اہمیت دیتی ہے۔ محکمہ تعلقات عامہ بلوچستان سرکاری اداروں اور میڈیا کے درمیان مؤثر رابطے کے ذریعے باضابطہ معلومات کی بروقت ترسیل اور میڈیا کو مستند معلومات کی فراہمی کے لیے اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔

سوشل میڈیا نے معلومات کی ترسیل کو غیر معمولی تیزی دی، شاہد رند

خبر کی صداقت، سچائی اور حقائق کی درست عکاسی صحافت کے بنیادی اصول ہیں، پیغام

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے عالمی یوم خبر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ خبر کی صداقت، سچائی .... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

اور حقائق کی درست عکاسی صحافت کے بنیادی اصول ہیں، جبکہ موجودہ ڈیجیٹل دور میں ان اصولوں کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا نے معلومات کی ترسیل کو غیر معمولی تیزی دی ہے، تاہم اسی رفتار کے باعث غیر مصدقہ اطلاعات، افواہوں اور گمراہ کن مواد کے پھیلاؤ کے امکانات بھی بڑھ گئے ہیں۔ ایسے ماحول میں ذمہ دار صحافت کا کردار مزید اہم ہو جاتا ہے، کیونکہ عوام تک درست اور قابل اعتماد معلومات پہنچانا میڈیا کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ کسی بھی اطلاع کو خبر بنانے سے قبل اس کے ذرائع، حقائق اور پس منظر کی مکمل تصدیق ضروری ہے۔

دہشتگردوں کیخلاف کارروائیوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا' بابر یوسفزئی

بلوچستان میں امن کے دشمنوں کیخلاف سکیورٹی فورسز کی مؤثر کارروائیاں قابل فخر ہیں

ریاست دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پوری قوت کے ساتھ موجود ہے' معاون برائے داخلہ

کوئٹہ (آن لائن) معاون برائے داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیاں قابل تحسین ہیں شعبان، زیارت، لورالائی اور مند میں کارروائیوں کے دوران 71 سے زائد دہشت......... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

گردوں کا خاتمہ بڑی کامیابی ہے سیکیورٹی فورسز نے ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا بلوچستان کے امن کے دشمنوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی موثر کارروائیاں قابل فخر ہیں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز پوری بہادری اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں دہشت گردی کے خاتمے کیلئے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں قوم کے لئے باعث فخر ہیں بلوچستان میں امن کے دشمنوں کے لیے واضح پیغام ہے کہ ریاست دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پوری قوت کے ساتھ موجود ہے، سیکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائیوں سے دہشت گرد نیٹ ورکس کو شدید نقصان پہنچا ہے دہشت گردوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ گولہ بارود کی برآمدگی سیکیورٹی فورسز کی موثر انٹیلی جنس اور کارروائیوں کا ثبوت ہے حکومت بلوچستان اور بلوچستان کی عوام سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قوم متحد ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 28 SEP 2026

Page No. 14

پولیس عوام کے تحفظ کے لیے تمام اداروں کے ساتھ تعاون کر رہی ہے، آئی جی

قلعہ عبداللہ میں سی ٹی ڈی کے نو تعمیر دفتر کا افتتاح، سیکورٹی اقدامات مزید موثر بنانے میں مدد ملے گی، محمد طاہر کا خطاب

کوئٹہ: آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے ضلع قلعہ عبداللہ دورے کے موقع پر سی ٹی ڈی نو تعمیر ہونے والے دفتر کا افتتاح کیا۔ ان کے ہمراہ ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز احمد گورایا، ڈپٹی کمشنر منور حسین مگسی، ڈی پی او خلیل احمد بگٹی اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔ آئی جی پولیس کو دفتر کے مختلف حصوں کا معائنہ کرایا گیا۔ ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز احمد گورایا نے اس حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر آئی جی پولیس بلوچستان نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ امن وامان، سیکیورٹی اقدامات اور دہشت گردی کے تدارک کے حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہر موڑ پر حوصلہ افزائی اور ہر ممکن سہولیات کے لیے تمام دستیاب وسائل کی فراہمی کا سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی ٹی ڈی دفتر کے قیام سے علاقے میں انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں اور سیکیورٹی اقدامات کو مزید موثر بنانے میں مدد ملے گی۔ پولیس نے امن کے قیام اور عوام کے تحفظ کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ تعاون جاری رکھنے کا سلسلہ برقرار رکھا ہے۔ نئے دفتر سے علاقے میں سی ٹی ڈی کی استعداد کار اور فوری کارروائیوں میں مزید بہتری آئے گی۔ آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے پولیس اسٹیشن سرانان کا بھی دورہ کیا۔ انہوں نے جوانوں سے ملاقات اور تفصیلا ملاقات کی اور ان کے مسائل اور تجاویز سنیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کا رویہ عام شہریوں کے ساتھ عوام دوست اور عوام اور امن دشمن عناصر کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے اور وہ وہ کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ انہوں نے تمام اہلکاروں کی محنت، عظمت اور مورال کو سراہا۔

ڈھاڈر: ڈپٹی کمشنر کچھی کی سربراہی میں کھلی کچہری کا انعقاد

مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے کوشش کی جارہی ہے، ممتاز کھیتران

ڈھاڈر (نامہ نگار) بلوچستان اکنامک ڈویلپمنٹ انیشیٹو کے تحت ضلع کچھی میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مسائل کے حل کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر کچھی میر ممتاز علی کھیتران کی سربراہی میں ڈی سی ہاؤس کچھی میں دوسری بار کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس میں علاقائی عمائدین، علماء کرام، میر معتبرین، سیاسی و مذہبی جماعتوں کے نمائندگان، صحافی برادری، ہندو پنچایت اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والوں نے شرکت کی کھلی کچہری کے دوران ڈپٹی کمشنر کچھی میر ممتاز علی کھیتران نے شرکاء کے مسائل سنے اور انہیں حل کرنے کی یقین دہانی کرائی اس موقع پر نوابزادہ میر شاہنواز خان شاہوانی، سردار نور جان جتوئی، سید احسان شاہ دوپاسی، میر زوہیب بنگلزئی، مفتی علی اصغر مگسی، مفتی کفایت اللہ، سردار مولانا وزیر القادری، میر اعظم سالانی، سمیت دیگر موجود تھے شرکاء نے ضلع کچھی میں جاری ترقیاتی منصوبوں و عوامی مسائل کے حل کے لیے کھلی کچہری کے انعقاد کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے ڈی سی کچھی کی کاوشوں کو سراہا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کچھی میر ممتاز علی کھیتران نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ اپنے محدود وسائل کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے عوام کو درپیش مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے عوامی شکایات اور مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان اکنامک ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) کے مختلف فیزز کے تحت ضلع میں متعدد ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے جن کی تکمیل سے ضلع میں بنیادی ڈھانچے، تعلیم، صحت، سڑکوں، پانی اور دیگر شعبوں میں نمایاں بہتری آئے گی اور ضلع کچھی میں ترقیاتی انقلاب کے نئے باب کا آغاز ہوگا ان کا کہنا تھا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور شفاف تکمیل کے لیے ضلعی انتظامیہ متعلقہ اداروں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے جبکہ عوامی نمائندگان، علاقائی عمائدین اور سول سوسائٹی کی تجاویز کو بھی اہمیت دی جارہی ہے تاکہ ترقیاتی عمل کے ثمرات حقیقی معنوں میں عوام تک پہنچ سکیں۔

بلوچستان ریونیو اتھارٹی کا ٹیکس وصولی کے جائزے کے حوالے سے اجلاس

متعلقہ ٹیم نے رجسٹریشن، نان فائلرز، شارٹ پیمنٹ کی نشاندہی، نوٹسز کے اجراء اور دیگر امور پر بریفنگ دی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے چیئرمین کی زیر صدارت بزنس سپورٹ، جیوڈیشل سروسز، ٹریول وٹور اور مائنز ومنرلز سروسز کے شعبوں میں پیش رفت اور ٹیکس وصولی کے جائزے کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں متعلقہ ٹیم نے رجسٹریشن، نان فائلرز، شارٹ پیمنٹ کی نشاندہی، نوٹسز کے اجراء، اسیسمنٹ آرڈرز، جرمانوں کے نفاذ، ٹیکس دہندگان کی سہولت اور ڈیٹا اکٹھا کرنے کے حوالے سے پیش رفت پر بریفنگ دی۔ سرکاری محکموں اور یونین کے ساتھ ہونے والی ملاقاتوں اور رابطہ کاری سے بھی آگاہ کیا گیا۔ ٹیم کی جانب سے ٹیکس نظام میں ڈیجیٹلائزیشن کے حوالے سے مختلف تجاویز بھی پیش کی گئیں۔ چیئرپرسن نے ٹیم کی کوششوں کو سراہتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ سروس فراہم کرنے والوں سے متعلق معلومات کے حصول اور ڈیٹا اکٹھا کرنے کا عمل مزید موثر بنایا جائے تاکہ ٹیکس بیس کو وسیع کیا جاسکے۔ چیئرپرسن نے مزید ہدایت کی کہ ٹیکس دہندگان کو رجسٹریشن، ریٹرن فائلنگ اور ٹیکس تعمیل کے مراحل میں زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کی جائے، جبکہ دستیاب ڈیٹا کو بروئے کار لاتے ہوئے ٹیکس وصولی اور انفورسمنٹ کے عمل کو مزید موثر بنایا جائے۔

SBK اور کنٹریکٹ اساتذہ کی تعیناتی سے تعلیمی سرگرمیوں میں بہتری آئی ہے، اے ڈی سی ژوب

پسماندہ علاقوں میں تعلیمی اداروں کو فعال رکھنے کے لیے اساتذہ کی موجودگی ناگزیر ہے۔ شیخ موسیٰ مندوخیل

ژوب (نامہ نگار) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ژوب شیخ موسیٰ خان مندوخیل اور ایس بی کے اساتذہ کے صدر داؤد خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ایس بی کے اور کنٹریکٹ اساتذہ کی تعیناتی سے ضلع ژوب میں تعلیمی سرگرمیوں میں بہتری آئی ہے سکولوں میں داخلے کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوا جبکہ غیر فعال اور کم افرادی قوت والے تعلیمی اداروں کو فعال بنانے میں ان اساتذہ نے اہم کردار ادا کیا ہے محکمہ تعلیم بلوچستان کی جانب سے ایس بی کے اور کنٹریکٹ اساتذہ کی مدت ملازمت میں دسمبر 2027 تک توسیع ایک مثبت اقدام ہے، جس کے تعلیمی اداروں اور شعبہ تعلیم پر دیرپا مثبت اثرات مرتب ہوں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایس بی کے اساتذہ کی جانب سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں محکمہ تعلیم کے افسران، ہیڈ ماسٹرز، اساتذہ اور مختلف اساتذہ تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی مقررین نے کہا کہ کسی بھی معاشرے کی ترقی اور خوشحالی کا بنیادی انحصار معیاری تعلیم پر ہوتا ہے، جبکہ اس مقصد کے حصول میں استاد کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ ایک باصلاحیت، ذمہ دار اور محنتی استاد نہ صرف طلبہ کو نصابی تعلیم فراہم کرتا ہے بلکہ ان کی شخصیت سازی، اخلاقی تربیت اور مستقبل کی بہتر بنیاد رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے انہوں نے کہا کہ دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں تعلیمی اداروں کو فعال رکھنے کے لیے اساتذہ کی موجودگی ناگزیر ہے۔ ایس بی کے اور کنٹریکٹ اساتذہ نے مختلف علاقوں کے سکولوں میں اپنی ذمہ داریاں انجام دے کر تدریسی عمل کو جاری رکھنے، طلبہ کی حاضری اور داخلوں میں اضافے اور تعلیمی ماحول کو بہتر بنانے میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 28 SEP 2026

Page No. 15

کراچی پولیو کا مرکز بن گیا، ڈیڑھ کروڑ افراد میں ٹارگٹڈ ویکسینیشن کی ضرورت، ڈبلیو ایچ او

پاکستان اور افغانستان میں وائلڈ پولیو وائرس کا پھیلاؤ تاحال تشویشناک ہے، دونوں ممالک ایک دوسرے کیلئے خطرہ بنے ہوئے ہیں، عالمی ادارہ

پاک افغان سرحدی آمد و رفت سے وائرس کی منتقلی کا خدشہ، جنوبی کے پی، کراچی اور کوئٹہ بلاک میں انسداد پولیو اقدامات مزید موثر بنانے پر زور

اسلام آباد (انتخاب نیوز) عالمی ادارہ صحت نے پاکستان سے پولیو وائرس کے عالمی پھیلاؤ کے خطرے کے پیش نظر عائد عارضی سفری پابندیوں میں مزید تین ماہ کی توسیع کر دی۔ عالمی ادارے کی پولیو ایمرجنسی کمیٹی نے پاکستان میں پولیو کی صورتحال، وائرس کی منتقلی اور حفاظتی اقدامات کا جائزہ لیتے ہوئے عالمی سطح پر وائرس کے پھیلاؤ کے خطرے کو بدستور برقرار قرار دیا ہے۔ [illegible] کے مطابق پاکستان اور افغانستان میں وائلڈ پولیو وائرس کا پھیلاؤ

بقیہ نمبر 52 صفحہ 5 پر

[illegible]

تربت، بچی کی ہلاکت، تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ پر میڈیکل سینٹر اور کلینک سیل

ڈپٹی کمشنر کیچ کی ہدایت پر [illegible] کمیٹی کی تحقیقات مکمل [illegible] محکمہ صحت کے عملے نے مزید کارروائی [illegible] ہدایات [illegible]

تربت (نمائندہ انتخاب) [illegible] سے تعلق رکھنے والی کمسن بچی کی دوران علاج ہلاکت کے واقعہ پر ڈپٹی کمشنر کیچ [illegible] کی ہدایت پر قائم [illegible] رکنی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ پیش کیے جانے کے بعد [illegible] میڈیکل سینٹر اور [illegible] کلینک سیل کر دیا گیا۔ [illegible] گزشتہ روز دوران علاج ہسپتال میں انتقال کر گئی تھی۔ متوفیہ کے والد نے ایک [illegible] پر مبینہ غفلت کا الزام عائد کیا تھا جس کے بعد متاثرہ خاندان اور عوامی حلقوں کی جانب سے ڈپٹی کمشنر کیچ اور محکمہ صحت سے واقعے کی تحقیقات اور کارروائی کا مطالبہ کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کیچ [illegible] نے واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے [illegible] صحت، پرنسپل مکران میڈیکل کالج تربت، ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال تربت، ڈی ایچ او [illegible] اور اسسٹنٹ کمشنر [illegible] پر مشتمل [illegible] تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی۔ کمیٹی نے [illegible] ہسپتال کا دورہ کیا [illegible] سے ملاقات کی [illegible] خاندان اور متوفیہ بچی کے والدین سے بھی

بقیہ نمبر 27 صفحہ 5 پر

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 28 SEP 2026 Page No. 16

تعلیم و جدید ٹیکنالوجی سے لیس ہو کر چیلنجز کا مقابلہ ممکن ہے

مولانا ہدایت الرحمن

جماعت اسلامی نے "بنو قابل پروگرام" کے تحت کورسز مفت فراہم کر کے نوجوانوں کیلئے علم و ہنر کا راستہ آسان بنا دیا' صوبائی امیر

نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں، تعلیم اور ہنر سے جوڑ کر صوبے میں ترقی، خوشحالی کی بنیادیں رکھی جا سکتی ہیں طلبہ سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ورکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کوئٹہ میں قائم الخدمت فاؤنڈیشن بنو قابل کے مختلف کمپیوٹر لیبس کا خصوصی دورہ کیا جہاں انہوں نے طلبہ وطالبات اور ٹیچرز سے ملاقات کی اور ان کی تعلیمی وفنی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے طلبہ سے براہ راست گفتگو کرتے ہوئے مختلف سوالات کئے اور ان کی صلاحیتوں، سیکھنے کے عمل اور مستقبل کے عزائم کے بارے میں معلومات حاصل کیں طلباء وطالبات نے الخدمت فاؤنڈیشن جماعت اسلامی کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ....

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ نوجوان کسی بھی معاشرے کا قیمتی سرمایہ اور مستقبل کے معمار ہوتے ہیں بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت اور محنتی ہیں تعلیم وٹیکنالوجی سے لیس ہو کر جدید چیلنجز کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے بلوچستان میں غربت و ناخواندگی کا خاتمہ تعلیم و ہنر سے کریں گے جماعت اسلامی نے الخدمت بنو قابل پروگرام کے کورسز مفت فراہم کر کے نوجوانوں کو علم و ہنر کا راستہ آسان بنا دیا انہیں جدید تعلیم، ٹیکنالوجی اور فنی مہارتوں کے مواقع فراہم کر کے ان کی صلاحیتوں کو ملک و قوم کی ترقی کیلئے بروئے کار لایا جا سکتا ہے۔ نوجوانوں کو روایتی تعلیم کے ساتھ ساتھ جدید دور کے تقاضوں کے مطابق ہنر اور ٹیکنالوجی سیکھنے پر خصوصی توجہ دینی چاہئے۔ جماعت اسلامی بلوچستان میں دینی وعصری تعلیم اور ہنر سے لیس باصلاحیت تعلیم یافتہ نوجوان تیار کرے گی ملک بھر میں کیا کوئی اور سیاسی قوم پرست مذہب پرست پارٹی عوام کی ایسی تعلیمی خدمت کر رہی ہے؟ جماعت اسلامی ہر دکھ درد میں بلا تفریق رنگ ونسل اور زبان ہر طبقے کیساتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنو قابل جیسے پروگرام نوجوانوں کو جدید فنی تعلیم اور عملی مہارتیں حاصل کرنے کے مواقع فراہم کر رہے ہیں جو خوش آئند اقدام ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ بلوچستان کے زیادہ سے زیادہ نوجوان ایسے تعلیمی وفنی پروگراموں سے استفادہ کریں اور اپنی صلاحیتوں کو نکھار کر روزگار اور خودروزگاری کے نئے مواقع پیدا کریں۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ باصلاحیت، ہنرمند اور تعلیم یافتہ نوجوان ہی بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں، تعلیم اور ہنر سے جوڑ کر ہی صوبے میں ترقی، خوشحالی اور بہتر مستقبل کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے اس موقع پر جماعت اسلامی بلوچستان کے نائب امیر مولانا عارف دمڑ، الخدمت فاؤنڈیشن اور جماعت اسلامی کے دیگر ذمہ داران بھی ان کے ہمراہ تھے۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں حق رائے تبدیل کر کے مصنوعی سیاسی کھیپ تیار کی گئی

مولانا واسع

جمعیت تمام محلاتی سازشوں کو بے نقاب کر کے راستے میں مضبوط سیاسی بند باندھے گی اجتماعی مفاد پر سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا' صوبائی امیر جمعیت

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کا سب سے پہلا اور بنیادی حق ان کا حق رائے دہی ہے بدقسمتی سے عوام سے یہی حق چھین کر اس کے بعد صوبے کے سائل و وسائل، معدنی ذخائر اور اجتماعی حقوق پر سمجھوتوں کی راہ ہموار کی جارہی ہے۔ عوام کے ووٹ اور حقیقی مینڈیٹ کو نظرانداز کر کے مصنوعی سیاسی کھیپ تیار کرنا دراصل بلوچستان کے عوام کے حق حاکمیت پر حملہ ہے، جس کے ذریعے صوبے کے وسائل پر قبضے اور حقوق پر شب خون مارنے کی راہ ہموار کی جارہی ہے۔ جمعیت علماء اسلام ایسی تمام محلاتی سازشوں کو بے نقاب کرے گی اور ان کے راستے میں مضبوط سیاسی بند باندھے گی۔ انہوں نے کہا کہ جے یو آئی نے بلوچستان کے حقوق کی خاطر اقتدار کو ٹھوکر ماری، لیکن اصولوں، آئین اور صوبے کے اجتماعی مفادات پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔ ریکوڈک ہو، سیندک ہو، این ایف سی کے معاملات ہوں یا اٹھارہویں آئینی ترمیم، جب بھی بلوچستان کے

بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

حقوق، وسائل اور صوبائی اختیار کا سوال آیا، جمعیت علماء اسلام نے میدان میں آکر صوبے کا مقدمہ پوری قوت سے لڑا۔ آج راتوں رات کی ہوٹلوں میں سیاسی بندوبست اور مصنوعی سیاسی کھیپ تیار کر کے بلوچستان کے عوام کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کی کوشش کی جارہی ہے ایسے عناصر بلوچستان کے عوام کے حقیقی نمائندے ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتے۔ بلوچستان کی نمائندگی بند کمروں اور ہوٹلوں میں نہیں بلکہ عوام کے ووٹ اور حقیقی مینڈیٹ سے ہوتی ہے۔ رہنما نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کی جدوجہد کسی ایک ضلع، علاقے یا قوم تک محدود نہیں بلکہ گوادر سے ژوب و شیرانی تک بلوچستان کے طول و عرض میں آباد تمام اقوام اور طبقات کے آئینی، سیاسی، معاشی اور بنیادی حقوق کی جدوجہد ہے۔ صوبے کے وسائل پر اختیار، عوام کے حق حاکمیت، حقیقی جمہوری نمائندگی اور آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کے لیے جے یو آئی کی جدوجہد جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کے غیر متزلزل، اصولی اور دوٹوک موقف پر عوام کا بڑھتا ہوا اعتماد اس بات کا اظہار ہے کہ بلوچستان کے عوام مصنوعی بندوبست نہیں بلکہ اپنے حقیقی حق رائے دہی، آئینی حقوق اور عوامی مینڈیٹ کا تحفظ چاہتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 28 SEP 2026

Page No. 17

زیارت: صنوبر کے نایاب جنگلات 4 روز سے آگ کی لپیٹ میں

ہزاروں قیمتی درخت جل گئے، آگ مزید پھیلنے کا خدشہ، حکومت ہنگامی بنیادوں پر ہیلی کاپٹر اور فائر فائٹنگ وسائل فراہم کرے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے ضلع زیارت کے علاقے کواس میں صنوبر کے قیمتی، نایاب اور تاریخی جنگلات میں گزشتہ چار روز سے لگی آگ پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ آگ پر قابو پانے کیلئے فوری طور پر تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں، بصورت دیگر مزید وسیع رقبے پر پھیلے قیمتی جنگلات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ضلع زیارت کی یونین کونسل کواس کے پہاڑی علاقے کواس میں صنوبر کے انتہائی گھنے جنگلات موجود ہیں، جہاں چار روز سے آگ لگی ہوئی ہے اور اب تک ہزاروں نایاب

بقیہ نمبر 73 صفحہ 5 پر

قیمتی درخت جل چکے ہیں۔ خشک موسم اور تیز ہواؤں کے باعث آگ مزید وسیع علاقے میں پھیلنے کا خدشہ ہے۔ تاہم حکومت اور متعلقہ محکموں کی جانب سے آگ بجھانے اور اس کے پھیلاؤ کو روکنے کیلئے موثر عملی اقدامات سامنے نہیں آئے۔ بیان میں کہا گیا کہ زیارت کے صنوبر کے جنگلات صوبے کے قدرتی ماحول، حیاتیاتی تنوع اور ماحولیاتی توازن کیلئے انتہائی اہم ہیں۔ یہ جنگلات زیارت کی قدرتی خوبصورتی اور شناخت کا حصہ ہونے کے ساتھ ساتھ مقامی ماحول اور جنگلی حیات کے تحفظ میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جنگلات کو پہنچنے والا نقصان صرف درختوں کے ضائع ہونے تک محدود نہیں رہتا بلکہ اس کے اثرات ماحول، جنگلی حیات، زمین اور مقامی آبادی پر طویل عرصے تک مرتب ہوتے ہیں۔ پارٹی نے مطالبہ کیا کہ ہنگامی بنیادوں پر فائر فائٹنگ ٹیمیں، گاڑیاں اور ضروری آلات متاثرہ علاقے میں پہنچائے جائیں جبکہ دشوار گزار پہاڑی علاقے میں آگ پر قابو پانے کیلئے ہیلی کاپٹر کی فوری مدد حاصل کی جائے۔ متاثرہ علاقے کا مکمل جائزہ لے کر نقصانات کا تخمینہ بھی لگایا جائے۔ بیان میں کہا گیا کہ ماضی میں بھی زیارت، شیرانی، کوہ سلیمان اور دیگر علاقوں کے قیمتی و نایاب جنگلات آتشزدگی سے متاثر ہوتے رہے ہیں، اس لیے ان واقعات کی شفاف اور غیر جانبدار تحقیقات ضروری ہیں۔ آگ لگنے کی وجوہات کا تعین، ذمہ داروں کا سراغ اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کیلئے موثر نظام وضع کیا جائے۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے کہا کہ قدرتی جنگلات قومی اثاثہ ہیں اور ان کا تحفظ صرف محکمہ جنگلات ہی نہیں بلکہ صوبائی حکومت، ضلعی انتظامیہ اور تمام متعلقہ اداروں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ حکومت متاثرہ علاقے میں امدادی کارروائیوں کی نگرانی کیلئے موثر نظام قائم کرے اور آگ مکمل طور پر بجھانے تک تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے۔ پارٹی نے مطالبہ کیا کہ زیارت اور دیگر علاقوں کے نایاب جنگلات کے تحفظ کیلئے مستقل بنیادوں پر فائر واچ ٹاورز، تربیت یافتہ عملہ، جدید آلات اور ہنگامی ریسپانس کا موثر نظام قائم کیا جائے۔ بیان میں خبردار کیا گیا کہ غفلت اور عدم توجہی کے باعث قیمتی صنوبر کے جنگلات کو مزید نقصان پہنچا تو اس کی ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔

بلوچستان میں انارکی کا خدشہ، سنجیدگی کی ضرورت ہے: ڈاکٹر عبدالمالک

مضبوط سیاسی فرنٹ قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، نیشنل پارٹی کی مرکزی کمیٹی سے خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی کی سیاست جمہوری تقاضوں پر متعین ہے عوام کو شعوری طور پر جوڑنا اور ان کے بنیادی حقوق کے لیے جدوجہد کرنا ہے۔ نیشنل پارٹی عوام کو طاقت کا سرچشمہ سمجھتی ہے اور آئین و قانون کی حکمرانی کو عام شہری کی زندگی، آزادی اور بنیادی حقوق کا ضامن قرار دیتی ہے۔ سابق وزیراعلیٰ نے کوئٹہ میں

بقیہ نمبر 58 صفحہ 5 پر

مرکزی کمیٹی کے دو روزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے قومی شاہراہیں سفر کے لیے محفوظ نہیں، عوام کی نقل و حرکت محدود ہو گئی ہے۔ [illegible] ایک طرف کاروبار کو تباہ کیا جا رہا ہے تو دوسری طرف [illegible] معاشی مشکلات سے دوچار ہیں۔ [illegible] میں ووٹ کاٹنے اور لوگوں کو ووٹوں سے بے دخل کرنے کی پالیسی عوام دشمن اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ [illegible] کی ذمہ داری ہے۔ بلوچستان پر سنجیدگی کی ضرورت ہے کیونکہ اس وقت عوام مشکلات کا شکار ہیں۔ شدید قسم کی انارکی پھیلنے کا خدشہ ہے جو کسی قسم کی بڑی تباہی کا پیش خیمہ ہو سکتا ہے۔ اس لیے بات چیت کو اہمیت حاصل ہونی چاہیے۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ نے کہا کہ بلوچستان میں پالیسی کے تسلسل کو اہم سمجھا ہے اس لیے [illegible] سے انکار ممکن نہیں۔ نیشنل پارٹی کی کوشش ہے کہ بلوچستان کی سیاسی جماعتوں کو مشترکہ نکات پر اکٹھا کریں تاکہ ایک مضبوط سیاسی فرنٹ قائم ہو۔ سابق وزیراعلیٰ نے کہا کہ پارٹی [illegible] کو منظم کرنے کے لیے [illegible] اور تنظیم کاری کے عمل کو جاری رکھتے ہوئے عوام کو نیشنل پارٹی کے پلیٹ فارم پر جوڑنے کے لیے عوامی رابطے کی حکمت عملی مرتب کریں۔ مرکزی سیکرٹری جنرل [illegible] بلوچ، رکن بلوچستان اسمبلی رحمت صالح بلوچ، وائس صدر [illegible] بلوچ، وائس صدر [illegible] ڈاکٹر [illegible] سینیٹر اکرم [illegible] بلوچ، میر [illegible] بلوچ مرکزی نائب صدر، ڈاکٹر اسحاق بلوچ [illegible] نے بھی خطاب کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 28 SEP 2026 Page No. 1B

دہشتگردی کیخلاف قومی عزم غیر متزلزل ہے، دہشتگرد اپنے مذموم عزائم کے ذریعے بلوچستان میں بدامنی پیدا نہیں کر سکتے، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کے مختلف اضلاع میں فوجی آپریشن 4 روز میں 71 دہشتگرد ہلاک

فورسز کی کارروائیوں پر فخر ہے، وزیر اعلیٰ

شعبان میں فتنۃ الخوارج اور فتنۃ الہندوستان کے ٹھکانوں کے خلاف انٹیلی جنس اطلاعات پر سیکورٹی فورسز نے 21 ستمبر کو کارروائی کی اور فائرنگ کے تبادلے میں 33 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا

25 ستمبر کو فورسز نے نوشکی میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران 11 مند میں نے فتنۃ الہندوستان کے 6 دہشت گردوں ہلاک کیا کارروائی کے دوران بری تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کرلیا

گزشتہ 96 گھنٹوں کے دوران بلوچستان میں 71 سے زائد دہشت گردوں کو ہلاک کیا جا چکا ہے، دہشت گردی میں افغان طالبان رجیم کا ملوث ہونا امن کے لیے خطرے کا باعث ہے، آئی ایس پی آر

سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو موثر انداز میں نشانہ بنا کر مقامی آبادی کو درپیش خطرات میں نمایاں کمی کی ہے، بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کی کوششیں جاری رہیں گی، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکورٹی فورسز کی جانب سے فتنۃ الخوارج اور فتنۃ الہندوستان کے ٹھکانوں کی موجودگی کی اطلاع پر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران شعبان،......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

زیارت، نوشکی، مند سمیت دیگر علاقوں میں آپریشن کے دوران 71 دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، ایمونیشن، گولہ بارود برآمد کر کے ان کے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق انٹیلی جنس ایجنسیوں کی جانب سے بلوچستان کے علاقے شعبان میں فتنۃ الخوارج اور فتنۃ الہندوستان کے ٹھکانوں کی نشاندہی پر انٹیلی جنس اطلاعات پر سیکورٹی فورسز نے 21 ستمبر کو زیارت اور گرد و نواح میں کارروائی کی، سیکورٹی فورسز نے دہشتگردوں سے مقابلہ کرتے ہوئے متعدد ٹھکانے کلیئر کیے، اور فائرنگ کے تبادلے میں 33 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا یہ خوارج مقامی آبادی کے لیے خطرہ بن رہے تھے، اس کے علاوہ فورسز نے 25 ستمبر کو نوشکی میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم 11 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا اس کے علاوہ مند میں سیکورٹی فورسز نے فتنۃ الہندوستان کے 6 دہشت گردوں ہلاک کر کے کارروائی کے دوران بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کر لیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق گزشتہ 96 گھنٹوں کے دوران 71 سے زائد دہشت گردوں کو ہلاک کیا جا چکا ہے جس سے بھارتی پشت پناہی میں سرگرم افغان پراکسیز کو شدید دھچکا پہنچا ہے، دہشت گردی میں افغان طالبان رجیم کا ملوث ہونا امن کے لیے خطرے کا باعث ہے، اسے بھارت کی جانب سے پشت پناہی اور مکمل معاونت حاصل ہے۔ آئی ایس پی آر نے مزید بتایا کہ عزم استحکام وژن کے تحت انسداد دہشت گردی مہم جاری رہے گی، سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع کوئٹہ کے علاقے شعبان سمیت نوشکی اور مند میں سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے......... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز کی قربانیاں قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آپریشن شعبان کے دوران سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو موثر انداز میں کلیئر کیا، جبکہ کارروائی کے دوران اب تک 33 دہشت گرد ہلاک کیے جا چکے ہیں۔ گزشتہ 72 گھنٹوں کے دوران مزید 23 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ضلع نوشکی میں انٹیلی جنس بنیاد پر کی گئی کارروائی کے دوران 11 دہشت گرد ہلاک ہوئے جبکہ مند میں فتنہ الہندوستان کے 6 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ کارروائیوں کے دوران بڑی تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ 96 گھنٹوں کے دوران آپریشن شعبان اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں 71 سے زائد دہشت گردوں کا خاتمہ کیا جا چکا ہے، جو دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو موثر انداز میں نشانہ بنا کر مقامی آبادی کو درپیش خطرات میں نمایاں کمی کی ہے۔ دہشت گرد عناصر اپنے مذموم عزائم کے ذریعے بلوچستان میں بدامنی پیدا نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں مکمل خاتمے تک جاری رہیں گی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قومی ایکشن پلان کے تحت "عزم استحکام" کے وژن کے مطابق دہشت گردی کے خلاف قومی عزم غیر متزلزل ہے۔ سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیوں اور کاوشوں سے بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کی کوششیں جاری رہیں گی۔

تربت' کانسٹیبل ڈیوٹی پر جاتے ہوئے راستے سے اغواء

ہیرونک کے مقام پر مسلح افراد ان کی اپنی گاڑی میں اغواء کرکے فرار ہوگئے

کوئٹہ (این این آئی) تربت کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد پولیس کانسٹیبل کو اغواء کرکے لے گئے پولیس ذرائع کے مطابق گزشتہ روز پولیس کانسٹیبل [illegible] تربت کوئٹہ روڈ پر ہیرونک کے مقام پر موٹر سائیکل سوار مسلح افراد اسلحہ کے زور پر اسے اغواء کرکے اس کی ذاتی گاڑی میں لے کر فرار ہوگئے مغوی بلیدہ کا رہائشی اور ہوشاب تھانے میں ڈیوٹی پر تعینات تھا تاہم مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

ڈی ایم جمالی نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 2افراد ہلاک' 1 زخمی

واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر نعشوں اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا

کوئٹہ (آن لائن) ڈیرہ مراد جمالی کے علاقے میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 2 افراد ہلاک اور ایک زخمی ہوگیا نعشوں اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ شب ڈیرہ مراد جمالی کے [illegible] بابا کوٹ کی حدود میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے [illegible] کو ہلاک جبکہ [illegible] کو زخمی کر دیا اور فرار ہوگئے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع ...... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

پر پہنچ کر نعشوں اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا۔ نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئیں مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

بھاگ: نامعلوم افراد دن دیہاڑے ہندو تاجر کو لوٹ کر فرار ہونے میں کامیاب

بھاگ (نامہ نگار) دن دیہاڑے بھاگ بازار میں ہندو تاجر رتن کمار سے نامعلوم مسلح ڈاکوؤں نے نقد رقم موبائل اور سگریٹ کے پیکٹس لوٹ کر فرار' نامعلوم افراد نے فائرنگ بھی کی۔

مستونگ' چیف منسٹر فٹبال ٹورنامنٹ میں شرکت کیلئے آنے والی ٹیم لٹ گئی

ٹیم بمعہ دیگر مسافروں کے رحمت کوچ میں کراچی سے کوئٹہ آرہی تھی نامعلوم مسلح افراد واردات کے بعد فرار

کوئٹہ (آن لائن) مستونگ کے قریب کراچی سے کوئٹہ چیف منسٹر گولڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ میں شرکت کیلئے آنے والی ٹیم سے مستونگ میں لاکھوں روپے نقدی اور موبائل فونز چھین لئے گئے پولیس کے مطابق کراچی سے کوئٹہ آنے والی ٹیم چیف منسٹر گولڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ میں شرکت اور دیگر مسافر کوچ کے ذریعے کوئٹہ آرہے تھے کہ مستونگ کے قریب پہنچنے پر مسلح افراد نے انہیں روک کر کھلاڑیوں اور مسافروں سے لوٹ مار کرتے ہوئے ...... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

لاکھوں روپے نقدی، موبائل فونز لوٹ کر فرار ہوگئے [illegible] مسافروں اور کھلاڑیوں کو [illegible] واردات کے بعد کوچ مسافروں کو [illegible] سمیت جانے کی اجازت دے دی۔

کوئٹہ سمیت ملک بھر میں مہنگائی کا طوفان امڈ آیا

مٹن سرکاری نرخ 2100 فروخت 3000 میں ہورہا

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) کوئٹہ سمیت ملک بھر میں مہنگائی کا طوفان، سبزیوں، پھلوں اور گوشت کی قیمتیں بڑھ گئیں کوئٹہ میں سرکاری نرخنامے کے باوجود شہری مہنگے ...... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

داموں سبزیاں خریدنے پر مجبور ہیں پیاز 150 روپے فی کلو فروخت ہو رہا ہے، ٹماٹر کا سرکاری نرخ 150 روپے، شملہ مرچ 280، کریلا 220 اور گوبھی 180 روپے فی کلو میں فروخت کی جا رہی ہے۔ گوشت کی قیمتوں میں اضافہ ہوگیا، سرکاری نرخ نظر انداز کرتے ہوئے بیف 1150 کے بجائے 1500 روپے فی کلو فروخت کیا جا رہا ہے، مٹن کی سرکاری قیمت 2100 روپے کے مقابلے میں 3000 روپے فی کلو تک پہنچ گئی۔

مستونگ: مسلح افراد نے سکول کی عمارت کو دھماکے سے اڑا دیا

کوئٹہ (آن لائن) مستونگ کے علاقے کنڈ کوچہ میں نامعلوم افراد نے دھماکہ خیز مواد سے سکول کی عمارت کو اڑا دیا جس سے متعدد کمرے زمین بوس ہوگئے پولیس کے مطابق گزشتہ روز نامعلوم افراد نے کنڈ کوچہ کے ...... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

علاقے کنڈ عمرانی میں گورنمنٹ پرائمری سکول کو دھماکہ خیز مواد سے نشانہ بنایا جس سے متعدد کلاس رومز کے کمرے زمین بوس ہوگئے اور عمارت کو شدید نقصان پہنچا تاہم کوئی جانی و مالی نقصان نہیں ہوا۔ مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

واشک سے نامعلوم شخص کی نعش برآمد

کوئٹہ (آن لائن) واشک کے علاقے سے ایک نامعلوم شخص کی نعش ملی جس کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز [illegible] ایک شخص کی [illegible] نعش ملی جس کے جسم پر گولیوں کے نشانات تھے نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی جس کی شناخت نہیں ہو سکی تاہم بعد ازاں نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 28 SEP 2026 Page No. 20

ضلع ہرنائی کا خزانہ آفس دو ماہ سے غیر فعال، سرکاری ملازمین کو مشکلات کا سامنا

پے رول آفیسر کو مکمل اکاؤنٹس آئی ڈی اور اختیارات دے کر ملازمین کا دیرینہ مسئلہ حل کیا جائے

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

ساجد ہسپتال کے سامنے گندے پانی کی نکاسی کا مسئلہ حل کیا جائے

مریض اور شہری گندگی اور اٹھتے تعفن سے ذلت کا شکار ہیں، علاقہ مکین

[illegible]

INTEKHAB QUETTA

تربت، دشت اور کلانچ سے سینکڑوں افراد کی گھر بار چھوڑ کر نقل مکانی

وجوہات معلوم نہ ہو سکیں

پسنی، گوادر اور تربت انتظامیہ وجوہات بتانے سے گریزاں، نقل مکانی کرنے والوں کے کوائف متعلقہ پولیس تھانوں میں درج کرانے کی ہدایت

[illegible]

CamScanner

جناح پیپلز ٹرین کا منصوبہ تیار!

بلوچستان میں عوام کو جدید، محفوظ اور کم خرچ سفری سہولیات فراہم کرنے کے لیے جناح پیپلز ٹرین منصوبہ تیار کر لیا گیا۔ حکومت بلوچستان کے مطابق اس منصوبے سے کوئٹہ اور گردونواح کے شہریوں کو ریلوے کے ذریعے باقاعدہ سفری سہولیات میسر آئیں گی۔ جناح پیپلز ٹرین کے لیے 32 کلومیٹر طویل ریلوے ٹریک کی اپ گریڈیشن کا کام صرف 120 روز میں مکمل کیا گیا۔ جبکہ اس منصوبے پر تقریباً 3 ارب روپے لاگت آئی ہے۔ جناح پیپلز ٹرین کے روٹ پر 17 سٹیشنز قائم کئے گئے ہیں۔ جن میں کچلاک، بلیلی، شیخ ماندہ، جی او آر کوئٹہ، لوڑکاریز اور سریاب شامل ہیں۔ ٹرین کے ذریعے کوئٹہ اور مضافاتی علاقوں کے درمیان روزانہ سفر کرنے والے شہریوں کو متبادل اور سستا کم خرچ سفری ذریعہ دستیاب ہوگا۔ منصوبے سے طلباء سرکاری و نجی اداروں کے ملازمین، کاروباری افراد اور روزمرہ سفر کرنے والے شہریوں سمیت بڑی تعداد میں مسافروں کو فائدہ پہنچنے کی توقع ہے۔ جناح پیپلز ٹرین نہ صرف شہریوں کو سفری مشکلات میں کمی لائے گی بلکہ کوئٹہ میں بڑھتے ہوئے ٹریفک دباؤ کو کم کرنے میں بھی معاون ثابت ہوگی۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اظہار مسرت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے لکھا کہ عوام کو جدید محفوظ، باعزت اور کم خرچ سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ جناح پیپلز ٹرین کوئٹہ اور گردونواح کے شہریوں کے لیے سفری مشکلات کم کرنے کے ساتھ ساتھ عوامی ٹرانسپورٹ کے نظام کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ شہریوں کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی سے نہ صرف روزمرہ زندگی میں آسانی پیدا ہوگی بلکہ طلباء اور ملازمین اور کاروباری افراد کے لیے کوئٹہ اور مضافاتی علاقوں کے درمیان آمدورفت میں بھی آسانی ہوگی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صوبائی حکومت کی جانب سے جناح پیپلز ٹرین کا آغاز کرنے کا اعلان بلاشبہ قابل تحسین اور تعریف ہے کیونکہ یہ عوام کے بہترین مفاد میں ہے۔ اس سے عوام کو 32 کلومیٹر کے سفر کے دوران نہ صرف سہولتیں میسر ہوں گے بلکہ ان کو ایک سستا سفر ملے گا۔ مذکورہ ٹرین روٹ میں 17 سٹیشنز ہوں گے جن میں عوام کی ایک بہت بڑی تعداد رہائش پذیر ہے۔ جو اب پرائیویٹ ٹرانسپورٹ کے رحم و کرم پر سفر کرتے ہیں جو ان کو بے دردی سے لوٹتے ہیں۔ آئے روز پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کا پورا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس کا سارا بوجھ عوام پر ڈال دیتے ہیں اور جب پیٹرولیم مصنوعات سستی ہوتی ہیں وہ اس کا ریلیف عوام کو دینے میں کتراتے ہیں جو کہ بلاشبہ عوام کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔ اس کا ازالہ جناح پیپلز ٹرین کے چلنے سے ہو جائے گا۔ اور کوئٹہ و گردونواح کے بڑی تعداد میں لوگ اس سستے اور معیاری سفر سے مستفید ہوں گے۔ اس کا سہرا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور ان کی قیادت میں قائم صوبائی مخلوط حکومت کے سر جاتا ہے۔ انہوں نے اس سلسلے میں بڑی محنت کر کے اس اہم منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچایا۔

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے عوام کو امید ہے کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اندرون شہر بھی معیاری اور سستا سفر مہیا کرنے کے اقدامات کریں گے کیونکہ اس وقت شہر کے اکثر علاقوں میں لوکل بسیں بند ہیں جس کے باعث عوام کو مہنگا سفر کرنا پڑتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 28 SEP 2026 Page No. 22

دہشت گردی کی نئی لہر

ملک کے مختلف حصوں، بالخصوص خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی کے حالیہ واقعات نے ایک مرتبہ پھر قومی سلامتی، شہری تحفظ اور ریاستی اداروں کی استعداد کے حوالے سے سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل درازندہ میں امن سیلہ پولیس چیک پوسٹ پر بارود سے بھری ٹریکٹر ٹرالی ٹکرانے کے نتیجے میں پولیس اہلکاروں، خواتین اور بچوں سمیت قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع انتہائی افسوسناک ہے۔ اس واقعے کے بعد زخمیوں کو ہسپتال منتقل کرنے والی ایمبولینس پر فائرنگ کی اطلاع صورتحال کی سنگینی کو مزید واضح کرتی ہے۔ زخمیوں اور امدادی اہلکاروں کو نشانہ بنانا ہر انسانی اور اخلاقی اصول کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ درازندہ واقعے کی شدت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ دھماکے سے چیک پوسٹ کے ساتھ واقع گھر بھی تباہ ہوا، جبکہ قانون نافذ کرنے والے مختلف اداروں کے اہلکار بھی متاثر ہوئے۔ ایسے واقعات یہ ظاہر کرتے ہیں کہ دہشت گرد عناصر صرف ریاستی تنصیبات کو نہیں بلکہ عام شہری آبادی کو بھی خوف اور عدم تحفظ کا شکار کرنا چاہتے ہیں۔ اس لیے ان واقعات کو محض ایک ضلع یا ایک صوبے کا مسئلہ سمجھنا درست نہیں ہوگا۔ یہ مجموعی قومی سلامتی کا معاملہ ہے، جس سے وفاق اور صوبوں کو مربوط حکمت عملی کے تحت نمٹنا ہوگا۔ اسی دوران بلوچستان کے ضلع ڈیرہ بگٹی میں چیئرمین ضلع کونسل کے گھر پر مسلح حملے اور اس کے بعد ہونے والی طویل فائرنگ نے بھی صورتحال کی نزاکت واضح کی ہے۔ مقامی امن فورس کی جانب سے مزاحمت اور حملہ آوروں کے خلاف کارروائی کی اطلاعات اپنی جگہ، لیکن بنیادی سوال یہ ہے کہ دہشت گرد گروہ حساس علاقوں تک پہنچنے، حملے منظم کرنے اور طویل مقابلے کی صلاحیت کیسے برقرار رکھے ہوئے ہیں؟ اسی طرح دکی کے علاقے نانا صاحب زیارت میں سڑک تعمیر کرنے والی کمپنی کے کیمپ پر حملہ اور مزدوروں کے اغوا کی اطلاعات نہ صرف انسانی سلامتی بلکہ بلوچستان میں ترقیاتی سرگرمیوں کے لیے بھی ایک سنجیدہ خطرہ ہیں۔ ترقیاتی منصوبوں پر کام کرنے والے مزدوروں، انجینئروں اور نجی کمپنیوں کے کیمپوں کو تحفظ فراہم کرنا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ اگر تعمیراتی منصوبوں سے وابستہ افراد عدم تحفظ کا شکار ہوں گے تو اس کے اثرات صرف ایک منصوبے تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ روزگار، سرمایہ کاری، بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور مقامی معیشت بھی متاثر ہوگی۔ بلوچستان پہلے ہی طویل فاصلے، دشوار گزار جغرافیے اور محدود بنیادی سہولیات جیسے مسائل کا سامنا کر رہا ہے، اس لیے ترقیاتی منصوبوں پر حملے صوبے کی معاشی پیش رفت کو مزید نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ صدر، وزیراعظم، گورنر خیبر پختونخوا، وفاقی وزراء اور دیگر سیاسی و سرکاری شخصیات کی جانب سے ایسے حملوں کی مذمت یقیناً ضروری ہے، تاہم اب محض مذمتی بیانات سے آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ ہر بڑے دہشت گرد حملے کے بعد تحقیقات، انٹیلی جنس جائزے اور سیکیورٹی انتظامات میں خامیوں کی نشاندہی ہونی چاہیے اور ان نتائج کی روشنی میں عملی اصلاحات بھی سامنے آنی چاہئیں۔ یہ جاننا ضروری ہے کہ حملہ آور دھماکا خیز مواد کس راستے سے لائے، ان کی نقل و حرکت کی بروقت نشاندہی کیوں نہ ہو سکی اور حساس چیک پوسٹوں کے ارد گرد حفاظتی نظام میں کہاں کمزوریاں موجود تھیں۔ پولیس، ایکسائز، کسٹم، لیویز، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان اطلاعات کے تبادلے کو مزید مؤثر بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ خصوصاً خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے سرحدی اور دور دراز علاقوں میں جدید نگرانی، انٹیلی جنس پر مبنی کارروائیوں، سڑکوں کی مانیٹرنگ اور مقامی آبادی کے ساتھ رابطے کو بہتر بنانا ناگزیر ہے۔ اسی کے ساتھ پولیس اور امدادی اداروں کے اہلکاروں کو ضروری حفاظتی سازوسامان اور تربیت فراہم کرنا بھی ضروری ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف بندوق سے نہیں جیتی جا سکتی۔ ریاست کو ان عوامل پر بھی توجہ دینا ہوگی جو شدت پسندی، محرومی، خوف اور عدم اعتماد کو جنم دیتے ہیں۔ تعلیم، روزگار، مؤثر انتظامی نظام، فوری انصاف اور مقامی آبادی کی ترقی میں شمولیت طویل المدتی امن کی بنیاد ہیں۔ ڈیرہ اسماعیل خان، ڈیرہ بگٹی، دکی اور ٹانک کے حالیہ واقعات ایک واضح انتباہ ہیں کہ دہشت گردی کا خطرہ ابھی ختم نہیں ہوا۔ ریاست کو ایک ایسی جامع اور مسلسل حکمت عملی درکار ہے جس میں سیکیورٹی کارروائی، انٹیلی جنس، سرحدی نگرانی، شہری تحفظ اور سماجی و معاشی ترقی ایک دوسرے سے منسلک ہوں۔ شہداء کو حقیقی خراجِ عقیدت یہی ہوگا کہ ان واقعات سے سبق سیکھتے ہوئے مستقبل میں انسانی جانوں کے تحفظ کے لیے مؤثر، مستقل اور قابلِ احتساب اقدامات کیے جائیں۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 28 SEP 2026 Page No. 23

Promoting agriculture

The vast, arid landscape of Balochistan, often dubbed the "fruit basket of Pakistan," is currently difficulties and challenges. While the province's minerals and ports dominate national headlines, the people who actually till its soil the farmers who produce the lion's share of Pakistan's apples, dates, and grapes are facing an existential threat. For the Baloch farmer, the struggle is no longer just about profit margins or market access; it is a fundamental battle against a disappearing water table, an unforgiving climate, and a state apparatus that has largely left them to navigate these crises alone. This marginalization is not merely economic but deeply structural, as the agrarian backbone of the province is systematically broken by a combination of environmental decay and policy neglect.

Water, the lifeblood of any agrarian society, has become a luxury that Balochistan can no longer afford. The ancient and ingenious 'karez' system, a series of underground tunnels that once sustained communities for centuries by tapping into natural aquifers is collapsing under the weight of modern mismanagement. In its place, an unregulated explosion of deep-set tube wells has turned a sustainable practice into a race to the bottom. In districts like Quetta, Mastung, and Pishin, the water table has been dropping by several meters every year, with some wells now reaching depths of over 1,000 feet. For many small-scale landowners, the point of exhaustion has already been reached. Their orchards, once lush with apricot and almond trees, are now graveyards of withered wood, abandoned as families migrate to urban slums, effectively ending generations of agricultural heritage.

This water crisis is compounded by a chronic energy deficit and rising fuel costs. Those who still find water must rely on electric pumps, yet the province is plagued by debilitating power outages and erratic voltage fluctuations that frequently burn out expensive motors. The irony is stark: a province that provides natural gas to the country cannot provide reliable electricity to its own food producers. Without consistent power, irrigation becomes a game of chance. Furthermore, without modern cold storage and processing facilities, even a successful harvest can turn into a loss. Highly perishable fruits often rot before they can reach distant markets, leaving farmers at the mercy of exploitative middlemen who dictate prices far below the cost of production.

The path to salvaging Balochistan's agriculture requires a radical shift toward water-efficient technologies like drip irrigation and the solarization of tube wells. To ignore the plight of the farmers of Balochistan is to ignore the primary source of livelihood for over 70 percent of the rural population.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 28 SEP 2026 Page No. 24

بلوچستان کا تاجر، راستوں کی بندش اور معاشی اذیت

ریحان محمود

کوئٹہ کی سبزی منڈی ہو، سبھی روڈ کی دکان ہو یا کوئی عام دکاندار، ہر جگہ آج ایک ہی شکایت سننے کو مل رہی ہے کہ مال نہیں ہے، اور جو ہے وہ بہت مہنگا ہے۔ یہ صرف عام مہنگائی کا مسئلہ نہیں، بلکہ بلوچستان کے تاجر کی مکمل معاشی ناکہ بندی ہے۔ ایک طرف سندھ اور پنجاب سے آنے والا مال کم اور مہنگا ہو گیا ہے، تو دوسری طرف جو مال کسی طرح صوبے میں پہنچ بھی جاتا ہے، وہ ترسیل کی مشکلات کی وجہ سے اندرون بلوچستان تک نہیں پہنچ پاتا۔ بلوچستان اپنی روزمرہ ضرورت کی 70 فیصد اشیاء، جن میں آٹا، چینی، گھی، دال، سیمنٹ، سریا، کپڑا اور ادویات شامل ہیں، سندھ اور پنجاب سے منگواتا ہے۔ گزشتہ ایک سال کے دوران اس مال کی قیمت میں دو بڑی وجوہات سے اضافہ ہوا ہے۔ اول، کرایہ اور راستے کی لاگت بڑھ گئی ہے۔ جو گاڑی پہلے کراچی سے کوئٹہ تک ستر، اسی ہزار روپے میں آتی تھی، آج وہ ڈیڑھ لاکھ میں بھی راضی نہیں ہوتی۔ پنجاب سے آنے والی گاڑی کا کرایہ دو لاکھ روپے سے شروع ہو رہا ہے۔ ڈیزل کی قیمت میں اضافہ، ٹول پلازوں میں اضافہ اور سب سے بڑھ کر قومی شاہراہ پر سیکیورٹی وجوہات کی بنا پر ٹرکوں کا قطاروں میں کھڑا رہنا، ان تمام عوامل نے صورتحال کو اس نہج پر پہنچا دیا ہے کہ بمشکل روزمرہ کی ضرورت ہی پوری ہو پا رہی ہے۔ پہلے جو ٹرک 24 گھنٹے میں کوئٹہ پہنچ جاتا تھا، اب اسے تین سے چار دن لگتے ہیں۔ وقت ہی پیسہ ہے اور یہ اضافی خرچ تاجر اپنی جیب سے نہیں، بلکہ گاہک سے وصول کرتا ہے۔

دوم، باہر کے تاجر کو خدشہ ہوتا ہے کہ راستہ بند ہونے یا حالات خراب ہونے کی صورت میں اس کا پیسہ پھنس جائے گا، اس لیے وہ قیمت پہلے ہی 15 سے 20 فیصد زیادہ رکھتا ہے۔ نتیجتاً کوئٹہ کے تاجر کو مال مہنگا ملتا ہے اور اسے بھی مجبوراً گاہک کو مہنگا دینا پڑتا ہے۔

آگے بڑھ کر اندرون بلوچستان ترسیل تاجر کے لیے سب سے بڑا امتحان بن چکی ہے۔ جہاں باہر سے مال منگوانا ایک مسئلہ ہے، وہیں اسے کوئٹہ سے آگے اندرون بلوچستان تک لے جانا اس سے بھی بڑا چیلنج ہے۔ تجارتی گاڑی کا اصل سرمایہ اس کا وقت ہے، جو مختلف وجوہات کی بنا پر ضائع ہو رہا ہے۔ تاجر صبح مال لوڈ کرتا ہے اور دوپہر کو اطلاع ملتی ہے کہ آگے سڑک بند ہے۔ کبھی احتجاج، کبھی سیکیورٹی وجوہات اور کبھی کوئی اور وجہ۔ مال راستے میں دو دن تک کھڑا رہتا ہے اور خراب ہوتا رہتا ہے۔ اس نقصان کا نہ کوئی انشورنس ہے اور نہ کوئی پوچھنے والا ہے۔ اس پورے معاملے میں اصل نقصان عام صارف کا ہو رہا ہے، جس کی آمدنی اور کاروبار محدود ہے۔ بڑا تاجر اپنا منافع رکھ لیتا ہے، لیکن چھوٹا دکاندار جس نے دو لاکھ روپے کا مال ادھار پر لیا ہوتا ہے، وہ مہینے کے آخر میں خالی ہاتھ رہ جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج بلوچستان میں چھوٹی دکانیں بند ہو رہی ہیں یا شدید دباؤ کا شکار ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان سے اپیل ہے کہ تاجر کو سبسڈی نہیں، صرف راستہ چاہیے۔ اس کے لیے چند عملی اقدامات ضروری ہیں۔ سندھ اور پنجاب سے بلوچستان آنے والے تجارتی ٹرکوں کے لیے افغان ٹرانزٹ ٹریڈ کی طرز پر ایک گرین چینل بنایا جائے، تاکہ انہیں ہر جگہ گھنٹوں نہ رکنا پڑے۔ حکومت کوئٹہ کے ساتھ ساتھ مختلف اضلاع میں کولڈ اسٹوریج اور گودام قائم کرے، تاکہ مال ایک بار بڑی مقدار میں وہاں پہنچے اور پھر چھوٹے ٹرکوں کے ذریعے تقسیم ہو۔ اس سے کرایہ آدھا ہو جائے گا۔ راستے میں مال خراب ہونے یا سڑک کی بندش سے ہونے والے نقصان کے ازالے کے لیے تاجر کے لیے انشورنس اسکیم متعارف کرائی جائے۔ جب تک تاجر کو تحفظ کا احساس نہیں ملے گا، وہ خطرہ مول نہیں لے گا اور مال کی قلت برقرار رہے گی۔ بلوچستان کا تاجر پہلے ہی بہت محدود وسائل رکھتا ہے اور اس کا سارا انحصار دیگر صوبوں سے آنے والے مال پر ہے۔ ایسے میں مہنگائی کا سامنا، مال کا تحفظ نہ ہونا اور مال کی ایک جگہ سے دوسری جگہ ترسیل میں رکاوٹ، انتہائی بے بسی کا سبب بن رہی ہے۔ لہٰذا اس صورتحال پر فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے، قبل اس کے کہ تجارتی قلت مزید الجھنوں میں اضافہ کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 28 SEP 2026 Page No. 25

نسخہ کیمیا

افکار پریشاں

انور ساجدی

حکومتی حلقے پروپیگنڈہ کر رہے ہیں کہ 4 اکتوبر کے پی ٹی آئی مارچ سے قبل کے پی کے میں ہنگامی اقدام کے طور پر گورنر راج یا کوئی متبادل نظام کر دیا جائے گا یعنی صوبائی حکومت برخاست اور وزیر اعلیٰ آفریدی برطرف ہوں گے یہ نہیں بتایا جا رہا ہے کہ آئین سے ماورائی اقدام کیسے روبہ عمل لایا جائے گا۔ اس سلسلے میں صدر زرداری سے کئی بار مشاورت ہوئی ہے لیکن اس سے پہلے وہ منع کرتے رہے ہیں لیکن اب انکار کی گنجائش نہیں ہے حکومتی وزراء کا الزام ہے کہ کے پی کے بطور صوبہ جام ہے شدید دہشت گردی کا شکار ہے اور یہ حکومت ٹی ٹی پی کی سہولت کار ہے۔ اصل حقائق کیا ہیں یہ کے پی کے عوام اچھی طرح جانتے ہیں تاہم مرکزی سرکار نے پی ٹی آئی کی حکومت ختم کر دی تو اس سے سیاسی کشیدگی بے چینی اور عدم استحکام میں کہیں زیادہ اضافہ ہوگا کسی کو بھی اس صوبے کا سربراہ بنا دیا جائے اس کے گھمبیر معاملات حل نہیں ہوں گے بلکہ مزید خراب ہوں گے بدقسمتی سے مرکزی سرکار اور پی ٹی آئی کی اعلیٰ قیادت کے درمیان خفیہ روابط تو ہیں لیکن عمران خان کے مستقبل کے بارے میں اتفاق موجود نہیں ہے۔ اگر صدر زرداری نے ایمرجنسی لاز کے تحت یہ حکومت برطرف کر دی تو پیپلز پارٹی کی پیشانی پر ایک اور غیر جمہوری قدم کا تاریک داغ لگ جائے گا پیپلز پارٹی اس مرتبہ حکومتی اتحاد میں شامل ہو کر بری طرح پھنس گئی ہے اور یہی اس کی تاریخ ہے۔ 15 فروری 1973ء کو ذوالفقار علی بھٹو نے بلوچستان اور صوبہ سرحد کی حکومت ختم کر دی تھی بعدازاں اس کے ہاتھوں اسی طرح کی غلطیاں ہوئیں جبکہ وہ خود ایسے غیر جمہوری اقدامات کا شکار ہوئی لیکن پھر بھی اس نے کوئی سبق نہیں سیکھا۔

1973ء میں بلوچستان کے حوالے سے اس پر جو داغ لگا تھا اس پر بھٹو نے جیل میں تحریر کردہ اپنی کتاب میں پشیمانی کا اظہار کیا ہے جبکہ 2008ء میں برسر اقتدار آ کر زرداری نے بلوچستان کے عوام سے معافی بھی مانگی تھی لیکن اس کے بعد بھی اس کی اتنی غلطیاں ہیں کہ بلاول آصف اور میر حاکم علی چوہدری بھٹو کو بھی معافیاں طلب کرنی پڑیں گی۔ پی ٹی آئی کا کمال عوامی طاقت نہیں سوشل میڈیا پر اس کا پروپیگنڈا ہے۔ اس نے 2024ء کے عام انتخابات کے بعد فارم 47 کی اصطلاح وضع کر دی اور اس حکومت کو اس کی پیداوار قرار دیا اس پروپیگنڈہ کا اتنا اثر ہے کہ بھارت بھی شہباز شریف کی حکومت کو فارم 47 کی حکومت کہہ رہا ہے حال ہی میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں حق جواب استعمال کرتے ہوئے بھارت کی خاتون مندوب نے کہا کہ شہباز حکومت کی کوئی حیثیت نہیں ہے خود پاکستان کے عوام اسے فارم 47 کی حکومت کہہ رہے ہیں مندوب نے کہا کہ پاکستان میں کوئی منتخب جمہوری حکومت نہیں ہے وہاں کے عوام کو بنیادی جمہوری آزادیاں حاصل نہیں ہیں اسلام آباد کو بند کر دیا گیا ہے کافی عرصہ کے بعد بھارت نے اس طرح پاکستان کے اندرونی معاملات میں کھل کر مداخلت کا ارتکاب کیا ہے جبکہ اس نے کشمیر کی عوامی تحریک کا ذکر کرتے ہوئے راولاکوٹ کے واقعات کا حوالہ دیا۔

بھارت کو تکلیف اس لئے پہنچی کہ شہباز شریف نے اپنے خطاب میں دریاؤں کے پانی کی بندش کو اعلان جنگ قرار دیا تھا اور بھارتی کشمیر میں ہونے والے مظالم کا ذکر کیا تھا۔ شہباز حکومت کو چاہیے کہ وہ بھارت کی جسارت پر برا منانے کے بجائے اپنی اندرونی کمزوریوں اور غیر جمہوری رویوں کا جائزہ لے اور اصلاح احوال کا کوئی راستہ تلاش کرے۔ یہ جو تحریک انصاف کے خلاف سیاسی عدالتی اور معاشرتی اقدامات کئے جا رہے ہیں یہ کسی بھی جمہوری ماحول کے لحاظ سے درست نہیں ہیں۔ موجودہ حکومت کے کھاتے میں سیاسی ڈائیلاگ نہیں ہے وہ ہر مسئلہ کو طاقت کے ذریعے حل کرنے میں یقین رکھتی ہے جیسے کہ ملتوی شدہ لانگ مارچ کے موقع پر اسلام آباد سرحد اور پنجاب میں انتہائی سخت گیر اقدامات اٹھائے گئے اگر مارچ کی اجازت نہ دینا تھی تو کم از کم اسلام آباد میں جلسہ کی پیشکش کرتے۔ اگر تحریک انصاف شہر کے کسی حصے میں جلسہ کرتی تو کون سا آسمان ٹوٹ پڑتا۔ اس کے برعکس حکومتی حلقوں نے کہا کہ ''افغانی'' پاکستان کے دارالحکومت پر حملہ آور ہو رہے ہیں ارے بھائی کون سے افغانی؟۔ اپنے ہی صوبہ کے عوام کو افغانی یا دہشت گرد قرار دے کر ن لیگی وزراء کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں تعصب کا لیول اتنا بڑھ چکا ہے کہ رواں ماہ سب سے بڑے صوبہ کی سربراہ محترمہ مریم نواز نے کہا تھا کہ پنجاب کو انڈیا سے کوئی خطرہ نہیں ہے اسے ہمسایہ صوبوں سے زیادہ خطرہ ہے بھلا پنجاب کو کیا خطرہ ہے؟۔

اس بیان سے پہلے اور بعد میں سوشل میڈیا پر ایک محشر برپا ہے جس میں پختونوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے حالانکہ ریاست نے 78 سال میں جو بیانیہ بنایا ہے اس میں اس کے ہیرو محمود غزنوی، ہندوستان کے حکمران غوری اور افغان ہیرو ابدالی ہیں اسی سبب میزائلوں کو ان کے ناموں سے منسوب کر دیا گیا ہے۔ ریاست کے وجود میں آنے کے بعد جو قومی بیانیہ اور جعلی نظریہ پاکستان گھڑا گیا اس میں جن علاقوں پر ریاست کا وجود قائم ہوا تھا اس کی نفی کر دی گئی اور قرار دیا گیا کہ پانچوں صوبوں میں کوئی ہیرو پیدا نہیں ہوا تھا بلکہ سارے مجاہد افغانستان میں اور سارے ہیرو انڈیا میں پیدا ہوئے تھے گنگا جمنا کے پروفیسروں نے جو نصاب بنایا اس میں انگریزوں کے خطاب یافتہ ایجنٹوں کو مسلمانوں کا ہیرو قرار دیا گیا مثال کے طور پر علی گڑھ کے سر سید احمد خان، علی برادران یعنی مولانا محمد علی جوہر اور شوکت علی، آغا خان جو انگریزوں کی تشکیل کردہ جماعت مسلم لیگ کے پہلے صدر مقرر ہوئے نواب سلیم اللہ خان آف ڈھاکہ جو کہ بنگال میں ایک مہاجر تھے علامہ سر محمد اقبال جنہوں نے شاہ انگلستان یا ملکہ وکٹوریہ کی شان میں قصیدہ اور موت پر نوحہ لکھا تھا۔

اس نصاب کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ بنگال بلوچستان سندھ سرحد اور بلوچستان بانجھ تھے انہوں نے کوئی مجاہد اور ہیرو پیدا نہیں کیا تھا انگریزوں کے خلاف حروں کے روحانی رہنما سوریہ بادشاہ خان بلوچ محراب خان عظیم پختون رہنما خان عبدالغفار خان کا ذکر تک نہیں ہے البتہ باچا خان کو نظریہ پاکستان اور نوتشکیل ریاست کا مخالف اور غدار قرار دیا گیا ہے کسی بھی نصاب میں جنگ میانی کا ذکر نہیں جہاں بلوچوں نے من جملہ سندھ کی سرزمین پر سینکڑوں جانیں قربان کی تھیں ایسا بھی ہوا کہ بانی پاکستان کی بہن فاطمہ جناح کو غدار قرار دیا گیا۔

پھر وہ وقت آیا جب جنرل ضیاء الحق نے امریکی سامراج کی ایما پر افغان جنگ شروع کر دی اپنے مقصد کی خاطر انہوں نے اقتدار میں اچھا خاصا حصہ پختونوں کو دے کر پنجابی پختون اتحاد قائم کر دیا۔ یہ اتحاد عمران خان کی وجہ سے ٹوٹ گیا ہے اور حالات اتنے کشیدہ ہیں کہ قومی وحدت ٹوٹ جانے کا خطرہ ہے۔

کیا بات ہے کہ حکمرانوں نے 1955ء میں بیک جنبش قلم صوبے ختم کر کے ون یونٹ بنایا گیا 1969 میں ایک صدارتی فرمان کے ذریعے صوبے دوبارہ بحال کئے گئے کئی مرتبہ مارشل لاء بھی آزمایا گیا لیکن ریاست کے اصل مسائل اور بحرانوں جوں کے توں رہے اب یہ کیا کیمیا لایا جا رہا ہے کہ موجودہ صوبوں کو توڑ کر چھوٹے یونٹ بنائے جائیں بے شک یہ تجربہ بھی کر لیں لیکن اصل بحران اپنی جگہ موجود رہے گا۔

ایسے کاسمیٹک اور ہائبرڈ طریقوں سے کوئی بہتری نہیں آئیگی۔ باقی حکمرانوں کی مرضی وہ جو چاہیں کر لیں لیکن کرتے کرتے وہ 1973ء کے آئین کو نہ چھیڑیں ورنہ مزید بحران پیدا ہوں گے اور عدم استحکام زیادہ گہرا ہو جائیگا۔ حکمران یہ کیوں نہیں کرتے کہ آزادانہ اور شفاف انتخابات کا انعقاد کریں اور ان میں کوئی مداخلت نہ کریں جو جیتے حکومت اسے دی جائے تو یہ تمام بحران خود بخود حل ہو جائینگے لیکن مداخلت کی ایسی لت پڑی ہے کہ وہ اسے کسی قیمت پر چھوڑنے کیلئے تیار نہیں۔

☆☆